صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز بدھ مورخہ 26 جون 2019ء بمطابق 22 شوال 1440ہجری صبح دس بجکر تیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر مشتاق احمد غنی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

وَالعَصرِ O اِنَّ الاِنسَانَ لَفِی خُسرٍ O اِلَّا الَّذِینَ اٰمَنُوا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوا بِالحَقِّ O وَتَوَاصَوا بِالصَّبرِ۔

(ترجمہ): زمانے کی قسم انسان درحقیقت بڑے خسارے میں ہے سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے، اور نیک اعمال کرتے رہے، اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔ صَدَقَ اللّٰہُ العَظِیم۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: آئٹم نمبر2، Leave Applications: جناب عبدالکریم خان صاحب، ایم پی اے آج کیلئے، سردار اورنگزیب نلوٹھا صاحب، ایم پی اے آج کیلئے، جناب مصور خان صاحب، ایم پی اے آج کیلئے، جناب انور حیات خان، ایم پی اے، آج کیلئے، جناب شکیل احمد خان صاحب، منسٹر آج کیلئے، محترمہ ماریہ فاطمہ صاحبہ، ایم پی اے، آج کیلئے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب سپیکر: جی سردار صاحب۔

سردار محمد یوسف زمان: شکریہ جناب سپیکر۔ جناب سپیکر! یہ انتہائی خوشی کی بات ہے کہ ملک میں الیکشن ہوا ہے اور جس کے نتیجے میں یہ اسمبلیاں معرض وجود میں آئیں اور آپ دیکھ سکتے ہیں کہ بجٹ سیشن ہے اور آج ابھی اس ہال میں بہت سارے جو ممبران ہیں وہ نہیں آسکے اور خاص طور پر اپوزیشن کے ممبران نہیں پہنچے اور اس کی وجہ بھی یہ ہے کہ ابھی وہ ایک الیکٹڈ گورنمنٹ میں اس بات پر مجبور ہیں کہ وہ کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹا رہے ہیں، یہ عجیب سی بات لگتی ہے کہ جب ایک ایسی حکومت جو الیکشن لڑ کر بنتی ہے اور پھر اس میں ہر حلقے سے لوگ الیکٹ ہو کر آتے ہیں، ان کی Representation ہوتی ہے اور وہاں پر اپنے اپنے حلقوں کی نمائندگی کرتے ہیں اور پھر بجٹ جیسا اہم اجلاس جہاں پر کہ اس بات کیلئے ہر حلقے سے جو نمائندے ہوتے ہیں وہ علاقے کے مسائل اجاگر کرتے ہیں اور بجٹ میں اپنے حلقوں کی جو ضروریات وہ پیش کر کے اس میں شامل کراتے ہیں لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اس بجٹ میں اور خاص طور پر اے ڈی پی میں ہم نے دیکھا ہے کہ اپوزیشن کے حلقوں کو محروم کیا ہوا ہے اور باوجود اس کے بار بار گورنمنٹ کی طرف سے یہ یقین دہانی بھی کرائی جاتی رہی ہے کہ ہم برابری کے اسلوب پر تمام حلقوں کو Accommodate کریں گے لیکن عملی طور پر اس پر کچھ نہیں ہوا اور کل آپ نے دیکھا کہ اپوزیشن کی تعداد تو بہت کم ہے، ہمیں پتہ ہے اس بات کا اور گورنمنٹ کی ٹریژری بنچز پر اکثریت ہے، وہ اپنی اکثریت کی بنیاد پر بجٹ بھی پاس کرالیں گے اور اسی طریقے سے وہ اپنے کام بھی کرالیں گے لیکن آئین کی رو سے جتنے بھی حلقے ہیں صوبے میں، چاہے صوبائی حلقے ہیں، وہ اپوزیشن کے ممبر ہوں یا گورنمنٹ کی پارٹی کے، ان کا حق بنتا ہے کہ ان لوگوں کے جو حقوق ہیں ان کا تحفظ کریں، وہاں ڈیویلپمنٹ کا کام جو برابری کا حق ہے وہ ضرور کرائیں لیکن جناب سپیکر، آج اسی لئے کہتے ہیں کہ جمہوری ادارے کمزور کیوں ہیں؟ اس کی کمزوری کی

سب سے بڑی وجہ ہی یہی ہے کہ انصاف نہیں ہو رہا، لوگوں کو حقوق نہیں مل رہے اور یہاں ہم ایسی باتوں پر لگے ہوئے ہیں، بلاوجہ ایک دوسرے پر تنقید بھی کرتے ہیں اور جہاں پر تنقید کی ضرورت ہے ضرور کرنی چاہیئے، تنقید برائے تعمیر لیکن تنقید برائے تنقید اور ذاتی طور پر اپنی انا کی تسکین کیلئے اس طرح کی باتیں کرنے سے جو اس سسٹم کا جو انجام نظر آ رہا ہے تو وہ یہی ہو گا کہ جب یہ اجلاس شروع ہوتا ہے، اس میں گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹے کی تاخیر ہوتی ہے اور اسی طریقے سے اس لئے کہ ممبران مایوس ہو جاتے ہیں اور میرے خیال میں ٹریژری بنچز کے ممبران بھی کوئی زیادہ مطمئن نہیں ہیں، اسی لئے وہ بھی حاضری کو زیادہ اہمیت نہیں دیتے ہیں اور اپنی اپنی جگہ سب ہی یہ شکایت بھی کرتے ہیں کہ ان کے حلقے جو ہیں وہاں ان کو ڈیویلپمنٹ میں شامل نہیں کیا گیا۔ تو جناب سپیکر، یہ ایک ایسا فورم ہے جہاں ہر شخص اپنی آواز اٹھا سکتا ہے، اپنے علاقے کے لوگوں کی آواز اٹھا سکتا ہے، یہ کسی ممبر کا استحقاق اس طریقے سے نہیں ہے کہ اس ممبر کا ذاتی استحقاق ہے، بلکہ اس کے حلقے کا استحقاق ہے، ان لوگوں کا استحقاق بنتا ہے تو میں، (مداخلت) میرا ابھی رہتا ہے۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> تھینک یو، سردار صاحب! آج کام بہت زیادہ ہے، آپ کا پوائنٹ آگیا ہے، یہ کل بھی آگیا ہے، پرسوں بھی آیا ہے، سب کے ساتھ یہ چیزیں ہیں اور Conclude کر لیں، سردار یوسف صاحب!

<u>سردار محمد یوسف زمان:</u> میں یہ گزارش کر رہا تھا کہ اس سسٹم کو مضبوط کرنے کیلئے، ان اداروں کو مضبوط کرنے کیلئے خدارا جب آپ، اس پر جب ہاؤس میں بات کی جاتی ہے۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> ہمایون خان صاحب! آپ تشریف رکھیں نا، اب اس کے بعد ڈیمانڈز فار گرانٹ پہ آتے ہیں۔

<u>سردار محمد یوسف زمان:</u> اور گورنمنٹ کی طرف سے کی جاتی ہے تو اس پر عمل ہونا چاہیئے اور جتنے بھی ڈیمانڈز فار گرانٹ پر کٹ موشنز آئی ہیں، آپ دیکھیں کوئی ممبر نہیں ہے، یہاں پر وہ تو ایک Formality ہے، ضرور آپ پوری کر لیں گے، وہ پاس بھی کر لیں گے۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> نہیں، ان کو تو پتہ تھا کہ اجلاس صبح دس بجے ہے تو ان کو آنا چاہیئے تھا۔

<u>سردار محمد یوسف زمان:</u> سر، وہ آ رہے تھے لیکن آج بہت سارے لوگ ہائی کورٹ میں گئے ہیں۔

<u>جناب سپیکر:</u> اب اگر کوئی نہیں آیا تو ہم کیا کر سکتے ہیں؟ اگر آپ کی کٹ موشنز ہیں تو ہم آپ کو بلائیں گے ان شاءاللہ، But this is not my problem that someone went to the High

Court or the Supreme Court, I have to run this House, people sitting that`s all.

سردار محمد یوسف زمان: اس لئے اس ناانصافی کو ختم کرنا چاہیئے اور جو ان کا حق ہے، ان حلقوں کو ان کو شامل کرنا چاہیئے۔

جناب سپیکر: تھینک یو، تھینک یو۔ لودھی صاحب! ڈیمانڈز کی طرف آجاتے ہیں، جی لودھی صاحب!

حاجی قلندر خان لودھی (وزیر خوراک): ہماری وزارت سے بھی، اور آپ کو پتہ ہے یہ ہمارے بڑے ہیں، انہوں نے بات کی، اصل میں یہ آج بھی جو بات کر رہے ہیں، بڑے افسوس سے مجھے یہ کہنا پڑتا ہے کہ یہ ٹائم Time Gain کرنا چاہتے ہیں، ان کے لوگ کورٹ گئے ہوئے ہیں، کورٹ میں ان کو بھیج دیا ہے کہ یہاں پہ یہ ہم کو Engage رکھیں، تو شاید اس وقت تک وہاں سے کوئی آرڈر آجائیں تو یہ اپوزیشن کے ساتھ ہم نے Sitting کی ہے، اس میں آپ بھی بیٹھے ہیں، ہر دفعہ یہ بیٹھ کر جاتے ہیں، ہم نے تو ان کی ساری باتیں مانی ہیں۔

جناب سپیکر: دیکھیں جی، کورٹ نے اپنا کام کرنا ہے، ہم نے اپنا کام کرنا ہے، So, let`s come to the agenda

وزیر خوراک: مطلب ہے اس وقت تک بھی ان کی نیت، ابھی اپوزیشن سے ایک آدمی آیا ہے۔۔۔۔۔

Mr. Speaker: Let`s come to the agenda.

وزیر خوراک: باقی سب کورٹ میں چلے گئے ہیں اور اس کو ہم۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: Let`s come to the agenda. آنریبل منسٹر لودھی صاحب! آپ پیش کریں گے؟

(شور)

سالانہ بجٹ برائے مالی سال 20-2019 کے مطالبات زر پر بحث اور رائے شماری

Mr. Speaker: The honourable Minister for Food, on behalf of honourable Chief Minister, to please move Demand No. 4.

سردار صاحب، آپ کا پوائنٹ آگیا نا۔

جناب قلندر خان لودھی (وزیر خوراک): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 61 کروڑ 87 لاکھ 16 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے

ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ منصوبہ بندی و ترقی اور شعبہ شماریات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 61 crore, 87 lac, 16 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Planning & Development and Statistics Department.

Cut motions on Demand No. 4: Mr. Khushdil Khan, (not present) it lapsed. Mr. Shagufta Malik, (not present) it lapsed. Mr. Jamshed Khan, (not present) it lapsed. Mr. Akram Khan Durrani, (not present) it lapsed. Mr. Mehmood Ahmad Khan, (not present) it lapsed. Ms. Rehana Ismail Sahiba, (not present) it lapsed. Sahibzada Sanaullah Sahib, (not present) it lapsed. Mr. Salahuddin Sahib, (not present) it lapsed. Mian Nisar Gul Sahib, (not present) it lapsed. Sardar Hussain Babak Sahib, (not present) it lapsed. Mr. Ahmad Kundi Sahib, (not present) it lapsed. Ms. Nighat Yasmeen Orakzai, (not present) it lapsed. Bahadar Khan Sahib, (not present) it lapsed. Faisal Zaib Sahib, (not present) it lapsed. Inayatullah Khan Sahib, (not present) it lapsed. Sardar Aurangzeb Sahib, (not present) it lapsed. Zafar Azam Sahib, (not present) it lapsed. Sobia Shahid Sahiba, (not present) it lapsed.

Since the cut motions lapsed due to absence of the honourable Members on Demand No.4, therefore, the question before the House is that Demand No. 4 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Honourable Minister for Food, on behalf of honourable Chief Minister, to please move his Demand No. 5.

حاجی قلندر خان لودھی (وزیر خوراک): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 11 کروڑ 17 لاکھ 85 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران انفارمیشن ٹیکنالوجی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 11 crore, 17 lac, 85 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Information Technology. Cut motions on Demand No. 5, Mr. Khushdil Khan, (not present) lapsed, Mrs. Shagufta Malik Sahiba, (not present) lapsed, Mr. Akram Khan Durrani Sahib, (not present) lapsed, Mr. Malik Badshah Saleh, (not present) lapsed, Mr. Mehmood Khan, (not present) lapsed, Rehana Ismaeel Sahiba, (not present) lapsed, Sahibzada Sanaullah Sahib, (not present) lapsed, Salahuddin Sahib, (not present) lapsed, Mian Nisar Gul Sahib, (not present) lapsed, Sardar Hussain Babak Sahab, (not present) lapsed, Mr. Ahmad Kundi, (not present) lapsed, Mr. Shakeel Bashir Khan, (not present) lapsed, Nighat Orakzai Sahiba, (not present) lapsed, Mr. Bahadar Khan Sahib, (not present) lapsed, Mr. Inayatullah Khan Sahib, (not present) lapsed, Sobia Shahid Sahiba, (not present) lapsed. Since all the cut motions have been lapsed due to the absence of the honourable members on Demand No. 5, therefore, the Question before the House is that the Demand No. 5 may be granted. Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 6, the Minister for Revenue to please move, Law Minister to please move Demand No. 6.

جناب سلطان محمد خان(وزیر قانون): تھینک یو مسٹر سپیکر۔ مسٹر سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک ارب 33 کروڑ 71 لاکھ 83 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران محکمہ مال گزاری واملاک کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. One billion 33 crore, 71 lac, 83 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Revenue.& Estate 2020. Cut motions, Mr. Khushdil Khan, (not present) lapsed, Mrs. Shagufta Malik Sahiba, (not present) lapsed, Mr. Jamshed Khan (not present) lapsed, Mr.

Akram Khan Durrani Sahib, (not present) lapsed, Mr. Malik Badshah Saleh, (not present) lapsed, Mr. Mehmood Khan, (not present) lapsed, Rehana Ismaeel Sahiba, (not present) lapsed, Sahibzada Sanaullah Sahib, (not present) lapsed, Sammar Bilour Sahiba, , (not present) lapsed, Mian Nisar Gul Sahib, (not present) lapsed, Sardar Hussain Babak Sahib, (not present) lapsed, Ahmad Kundi Sahib, (not present) lapsed, Waqar Ahmad Khan Sahib, (not present) lapsed, Shakeel Bashir Sahib, (not present) lapsed, Nighat Orakzai Sahiba, (not present) lapsed, Mr. Bahadar Khan Sahib, (not present) lapsed, Faisal Zaib Khan lapsed, (not present) lapsed, Inayatullah Sahib, (not present) lapsed, Sardar Aurangzeb Sahib, (not present) lapsed, Sobia Khan Sahiba, (not present) lapsed. Since all the cut motions have been lapsed due to the absence of the honourable members on Demand No. 6, therefore, the Question before the House is that the Demand No. 6 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 7, The Minister for Law, on behalf of the Honourable Chief Minister to please move Demand No.7.

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون): ! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 76 کروڑ 40 لاکھ 39 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران آبکاری و محاصل کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 76 crore, 40 lac, 39 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Excise and Taxation.

Cut motions: Mr. Khushdil Khan, (not present) it lapsed. Ms. Shagufta Malik Sahiba, (not present) it lapsed. Mr. Jamshed Khan (not present) it lapsed.

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون): سارے Lapse ہیں، وہ تو سامنے نظر آ رہے ہیں، ایک ایک آپ بتائیں گے تو آپ۔۔۔۔

Mr. Speaker: Okay. In exercise of the powers conferred on me under sub rule (4) of rule 148 of the Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, all the remaining Demands for the Financial Year 2019-20 are put before the House for grant without debate. Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The demands are granted.

(Applause)

Mr. Speaker: Now, I put before the House Demand No. 7 to vote. Those who are favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand is granted. Demand No. 8, the Minister for Law, on behalf of the honourable Chief Minister, to please move his Demand No. 8.

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون): ! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک ارب 77 کروڑ 80 لاکھ روپے ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران داخلہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. One billion, 77 crore, 80 lac only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30^{th} June, 2020, in respect of Home Department. Now, the question before the House is that Demand No. 8 may be granted?

Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand is granted. Demand No. 9: Minister for Law, on behalf of the honourable Chief Minister, to please move his Demand No. 9.

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 02 ارب 80 کروڑ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ جیلخانہ جات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 02 billion, 80 crore only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Prison. Now, the question before the House is that Demand No. 9 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 10: Minister for Law, on behalf of the honourable Chief Minister, to please move Demand No. 10.

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون):! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 47 ارب 97 کروڑ 50 لاکھ روپے ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران پولیس کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 47 billion, 97 crore, 50 lac only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Police. Now, the question before the House is that Demand No. 10 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted.

جناب احمد کنڈی: جی اس میں ہماری کٹ موشنز تھیں۔

جناب سپیکر: جی کس میں؟ میں نے تو ابھی، پہلے کوئی بھی نہیں تھا تو ہم نے تو وہ ختم کر دی ہیں۔ Power exercise کر دی میں نے اور ساری کٹ موشنز ختم کر دیں، کیونکہ کوئی موور تھا ہی نہیں تو وہ ختم، Guillotine ہو گئی ہے۔

<u>جناب احمد کنڈی</u>: سر، لیکن ہم تو آگئے ہیں۔

<u>جناب سپیکر</u>: تو بندے ہی نہیں تو ہم کیا کریں کنڈی صاحب؟ حالانکہ اصولاً چاہیئے، یہ بجٹ ہے، اس صوبے کے عوام کو کیا میسج جارہا ہے؟ Demand No.11: The Minister for Law, to please move his Demand No.11.

<u>وزیر قانون</u>: ! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 05 ارب 09 کروڑ 74 لاکھ 79 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہوان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران عدل وانصاف کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

<u>Mr. Speaker</u>: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 05 billion 09 crore, 74 lac, 79 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Administration of Justice. Now, the question before the House is that Demand No. 11 may be granted?
Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The 'Ayes' have it. The Demand is granted. Demand No. 12, Minister for Law, on behalf of honourable Chief Minister, to please move Demand No. 12.

<u>وزیر قانون</u>: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 13 ارب 89 کروڑ 50 لاکھ ایک ہزار روپے سے متجاوز نہ ہوان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران محکمہ اعلیٰ تعلیم دستاویزات و کتب خانہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

<u>Mr. Speaker</u>: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 13 billion, 89 crore, 50 lac, one thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Higher Education, Archives & Libraries. Now, the question before the House is that Demand No. 12 may be granted?

Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand is granted. Demand No. 13, Minister for Law, on behalf of Minister for Health, to please move his Demand No. 13.

وزیر قانون: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 54 ارب 97 کروڑ 31 لاکھ 78 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صحت عامہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 54 billion, 97 crore, 31 lac, 78 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Health. Now, the question before the House is that Demand No. 13 may be granted?

Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand is granted. Demand No. 14, Minister for Law to please move Demand No. 14.

وزیر قانون: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 03 ارب 21 کروڑ 12 لاکھ 33 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران مواصلات و تعمیرات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 03 billion, 21 crore, 12 lac, 33 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Communication & Works. Now, the question before the House is that Demand No. 14 may be granted?

Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand is granted.

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے اراکین احتجاج کر رہے ہیں)

جناب سپیکر: "بہت دیر کی مہرباں آتے آتے"، ہم نے کٹ موشنز ختم کر دی ہیں۔

(تالیاں اور شور)

Mr. Speaker: Demand No.15: Minister for Law, to move his Demand No.15.

وزیر قانون: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 04ارب 85کروڑ 91 لاکھ 83ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران سڑکوں، شاہراہوں، پلوں اور عمارات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 04 billion, 85 crore, 91 lac, 83 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Construction of Roads, Highways, Bridges and Buildings. Now, the question before the House is that Demand No. 15 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted.

(Applause)

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے اراکین سپیکر کے مسند کے سامنے احتجاج کر رہے ہیں)

جناب سپیکر: بات کی، آپ لوگ تھے ہی نہیں، اب کیا کرتے؟

We will have to run the House. Demand No. 16: Minister for Law, on behalf of honorable Chief Minister, to please move his Demand No. 16.

وزیر قانون: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 07ارب 15کروڑ 20 لاکھ 44ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

(شور)

جناب سپیکر: بعد میں موقع دے دیتا ہوں، بعد میں بات کر لیں پھر۔

(شور اور قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آپ کا موقف سردار یوسف صاحب پیش کر چکے ہیں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 07 billion, 15 crore, 20 lac, 44 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Public Health Engineering. Now, the question before the House is that Demand No. 16 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted.

(Applause)

(شور)

جناب سپیکر: آپ لوگوں کو کل بھی پورا موقع دیا گیا، آج بھی پہلے موقع تھا، آپ آئے ہی نہیں ہیں

(شور)

The Minister for Local Government, to please move his Demand No.17.

یہ کیا آپ Show کرنا چاہتی ہیں؟ بس تصویر آ گئی آپ کی کیمرے کے سامنے۔

جناب شہرام خان (وزیر بلدیات و دیہی ترقی): شکریہ جی۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 05 ارب 05 کروڑ 19 لاکھ 91 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے مالی سال کے دوران بلدیات، انتخابات اور دیہی ترقی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 05 billion, 05 crore, 19 lac, 19 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Local Government, Elections and Rural Development. Now, the question before the House is that Demand No. 17 may be granted?

Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 17 is granted.

(Applause)

Mr. Speaker: Demand No. 18: the Minister for Agriculture, to please move Demand No. 18. Minister for Agriculture.

جناب محب اللہ خان (وزیر زراعت و حیوانات ماہی پروری): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو۔۔۔(قطع کلامی)۔۔۔

(شور)

جناب سپیکر: دس بجے کا ٹائم تھا آپ آتے نا۔

جناب محب اللہ خان (وزیر زراعت و حیوانات ماہی پروری): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 02ارب 65کروڑ 76لاکھ 83ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران زراعت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 02 billion, 65 crore, 76 lac, 83 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Agriculture. Now, the question before the House is that Demand No. 18 may be granted?

Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 18 is granted.

(Applause)

میں جتنا اپوزیشن سے Cooperate کرتا ہوں وہ آپ کی سوچ ہے لیکن آپ تھے ہی نہیں، سارے Absent تھے، ابھی میں نے وہ Rule apply کر دیا ہے۔ ڈیمانڈ نمبر 19۔

جناب محب اللہ خان (وزیر زراعت و حیوانات ماہی پروری): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم۔۔۔۔

جناب سپیکر: Rule 148 کے تحت ہم نے کٹ موشنز ساری ختم کردی ہیں، Now take your seats, please

جناب محب اللہ خان (وزیر زراعت و حیوانات ماہی پروری): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک ارب 28 کروڑ 32 لاکھ 95 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران تحفظ حیوانات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

جناب سپیکر: Rule 148 کو آپ کدھر لیکر جائیں گے؟ جس کو میں نے یہاں پڑھا اور اس پر عمل کیا ہے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. One billion, 28 crore, 32 lac, 95 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect Animal Husbandry. Now, the question before the House is that Demand No. 19 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand No. 19 is granted.

(شور) میں بار بار آپ کے نام پکارتا رہا، میں نے آپ کے نام بار بار پکارے ہیں۔ یہ اب سسپنڈ نہیں ہو سکتا، یہ ہوگیا. Demand No. 20: Minister for Agriculture, to please، ہوگیا یہ؟

جناب محب اللہ خان (وزیر زراعت و حیوانات و ماہی پروری): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 03 کروڑ 27 لاکھ 28 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران امداد باہمی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 03 crore, 27 lac, 28 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020,

in respect of Cooperation. Now, the question before the House is that Demand No. 20 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand No. 20 is granted.

وقار خان! تشریف رکھیں، بابک صاحب! آپ سمجھدار آدمی ہیں پلیز۔

Demand No. 21: The Minister for Environment, to please move his Demand No. 21.

محمد اشتیاق (وزیر ماحولیات، جنگلات و جنگلی حیات): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 02 ارب 84 کروڑ 29 لاکھ 82 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران ماحولیات و جنگلات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

(شور)

جناب سپیکر: آپ گھروں سے آئے ہی نہیں تو میں کیا کروں؟

(شور)

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 02 billion, 84 crore, 29 lac 82 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Environment.& Forestry. Now, the question before the House is that Demand No. 21 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand no 21 is granted.

Demand No. 22: The Minister for Environment, to please move his Demand No. 22.

وزیر ماحولیات، جنگلات و جنگلی حیات: جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 67 کروڑ 55 لاکھ، 21 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران جنگلی حیات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 67 crore, 55 lac, 21 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Wildlife. Now, the question before the House is that Demand No. 22 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand No. 22 is granted. (Applause) Demand No. 23: Minister for Agriculture, to please move his Demand No. 23.

جناب محب اللہ خان (وزیر زراعت و حیوانات وماہی پروری): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 12 کروڑ 64 لاکھ، 55 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران ماہی پروری کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

جناب سپیکر: آپ آئے نہیں، رول 148-----

(شور)

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 12 crore, 64 lac, 55 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Fisheries. Now, the question before the House is that Demand No. 23 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand No. 23 is granted. Demand No. 24: Minister for Irrigation, to please move his Demand No. 24.

جناب لیاقت خان (وزیر آبپاشی): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 04 ارب، 59 کروڑ، 95 لاکھ، 18 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے

کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران آبپاشی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 04 billion, 59 crore, 95 lac, 18 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Irrigation. Now, the question before the House is that Demand No. 24 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand No. 24 is granted. Demand No. 25: The Minister for Law, on behalf of Chief Minister, to please move his Demand No. 25.

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 60 کروڑ، 11 لاکھ، 13 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صنعت و حرفت و تجارت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 60 crore, 11 lac, 13 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Industries and Trade. Now, the question before the House is that Demand No. 25 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand No. 25 is granted. Demand No. 26.

جی پلیز، تشریف رکھیں، تشریف رکھیں ثوبیہ بی بی! آپ کو کیا فائدہ؟ یہ پھاڑ کے گند بنا رہی ہیں یہاں پر، میڈیا میں آ گیا، By God وہ سارے کہتے ہیں کہ آ گیا ہے، اب بار بار وہ آپ کو نہیں دکھائیں گے، ایک دفعہ دکھا دیا ہے۔

The Minister for Mines and Minerals, to please move Demand No. 26.

جناب امجد علی (وزیر معدنیات و معدنی ترقی): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 99 کروڑ، 43 لاکھ، 96 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران معدنی ترقی اور معدنیات اور انسپکٹوریٹ آف مائنز کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

(حزب اختلاف کے اراکین بجٹ کی کاپیاں پھینک رہے ہیں)

جناب سپیکر: دیکھیں، ان پیپرز میں اللہ کا نام لکھا ہوتا ہے، نہ پھینکیں، گناہ ہو جائے گا، پکڑ میں آ جائیں گے۔ (شور) پکڑ میں آ جائیں گے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 99 crore, 43 lac, 96 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Mines and Mineral Development.& Inspectorate of Mines. Now, the question before the House is that Demand No. 26 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand No. 26 is granted.

جناب سپیکر: میں نے پہلے دن کہا تھا کہ گرین بک کی نہ میں خلاف ورزی کرونگا اور نہ آپ کو کرنے دونگا اور نہ ٹریژری بنچز کو کرنے دونگا، کسی کو بھی اس کی خلاف ورزی نہیں کرنے دونگا۔

Demand No. 27, The Minister for Law, on behalf of honorable Chief Minister, to please move his Demand No. 27.

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 18 کروڑ، 66 لاکھ، 28 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران سرکاری چھاپہ خانہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 18 crore, 66 lac, 28 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that

will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Government Printing Press. Now, the question before the House is that Demand No. 27 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand No. 27 is granted.

آپ نے ہمارے اتنے پیپرز ضائع کروا دیئے، کٹ موشنز پیش کی نہیں ہیں۔

Demand No. 28: The Minister for Law, on behalf of honorable Chief Minister, to please move his Demand No. 28.

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 62 کروڑ، 69 لاکھ، 43 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران بہبود آبادی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 62 crore, 69 lac, 43 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Population Welfare. Now, the question before the House is that Demand No. 28 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. Demand No. 29: The Minister for Law, on behalf of Chief Minister, to please move his Demand No.29.

وزیر قانون: جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 02 ارب، 43 کروڑ، 99 لاکھ، 57 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران فنی تعلیم اور افرادی قوت کی تربیت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 02 billion, 43 crore, 99 lac, 57 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges

that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Technical Education. Now, the question before the House is that Demand No. 29 may be granted?
Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand No. 29 is granted. Demand No. 30. Minister for Law.

وزیر قانون: تھینک یو مسٹر سپیکر۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 49 کروڑ، 25 لاکھ 31 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران محنت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

(شور اور قطع کلامیاں)

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 49 crore, 25 lac, 31 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Labour. Now, the question before the House is that Demand No. 30 may be granted?
Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand No. 30 is granted. Demand No. 31: Minister for Law, please move Demand No. 31.

وزیر قانون: جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 55 کروڑ، 33 لاکھ، 09 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران اطلاعات وتعلقات عامہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 55 crore, 33 lac, 09 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Information & Public Relations. Now, the question before the House is that Demand No. 31 may be granted?

Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand No. 31 is granted.
Demand No. 32: Minister for Law, on behalf of Chief Minister, to move his Demand No. 32.

وزیر قانون: جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 85 کروڑ، 72 لاکھ، 29 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران سماجی بہبود و خصوصی تعلیم اور Empowerment Woman کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

جناب سپیکر: (اپوزیشن کو مخاطب ہو کر) آپ ڈیمانڈ کے خلاف ووٹ وہاں کھڑے ہو کر دے دو، اس کا فائدہ ہوگا، یہاں کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 85 crore, 72 lac, 29 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Social welfare, Special Education & Women Empowerment. Now, the question before the House is that Demand No. 32 may be granted?
Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand No. 32 is granted.
Demand No. 33: The Minister for Information, Law Minister, to please move his Demand No. 33.

وزیر قانون: جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 27 کروڑ، 71 لاکھ، 23 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران زکوۃ و عشر کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے جملہ اراکین سپیکر مسند سامنے کھڑے ہو کر احتجاج کر رہے ہیں)

جناب سپیکر: وہ No ریکارڈ پر جائیگی، یہ No ریکارڈ پر نہیں جارہی۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 27 crore, 71 lac, 23 thousand only, may be

granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Zakat & Ushar. Now, the question before the House is that Demand No. 33 may be granted?

Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand No. 33 is granted.

میں نے کہا ہے کہ وہاں سے No کریں، یہاں نہ کریں۔

Mr. Speaker: Minister for Finance, to please move Demand No. 34. Minister Finance, to please move.

جناب سپیکر: کٹ موشنز نہیں، میں نے No یا Yes کا کہا ہے، کٹ موشنز تو گئیں، Under rule 148 چلی گئیں، ختم۔

جناب تیمور سلیم خان (وزیر خزانہ): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 69 ارب، 51 کروڑ، 30 لاکھ، 21 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران پنشن کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 69 billion, 51 crore, 30 lac, 21 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Pension. Now, the question before the House is that Demand No. 34 may be granted?

Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand No. 34 is granted.
Demand No. 35: Minister for Food, to please move his Demand No. 35.

حاجی قلندر خان لودھی (وزیر خوراک): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 03 ارب، 15 کروڑ 12 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے

کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران امدادی رقم برائے گندم سبسڈی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 03 billion, 15 crore and 12 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Wheat Subsidy. Now, the question before the House is that Demand No. 35 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand No. 35 is granted.
Demand No. 36: The Minister for Finance, to please move his Demand No. 36.

جناب تیمور سلیم خان (وزیر خزانہ): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 09 ارب روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران محکمہ سرکاری سرمایہ کاری اور طے شدہ حصہ داری کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 09 billion only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Government Investment and Committed Contribution. Now, the question before the House is that the Demand may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand No. 36 is granted.
Demand No. 37: Minister for Law, Demand No. 37.

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 11 کروڑ، 95 لاکھ 90 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران اوقاف، مذہبی و اقلیتی امور اور حج کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے اراکین سپیکر مسند کے سامنے No No کی آوازیں لگا رہے ہیں)

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 11 crore, 95 lac, 90 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Auqaf, Religious & Minority Affairs and Hajj. Now, the question before the House is that Demand No. 37 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: 'The Ayes' have it, Demand No. 37 is granted.

(Applause)

جناب سپیکر: پلیز میری عرض سنیں، ایک منٹ اپوزیشن، ایک منٹ میری بات سن لیں۔۔۔

(حزب اختلاف کے اراکین احتجاج کر رہے ہیں)

جناب سپیکر: ایک منٹ میری بات سن لیں، آپ سارے قانون ساز اسمبلی کے ممبرز ہیں، جب سپیکر 148.148 apply کر لیتا ہے، آپ کی اس حرکت کا کیا جواز رہتا ہے، آپ کیا میسج دینا چاہتے ہیں عوام کو؟ آپ کو احساس ہونا چاہیئے، آپ کو صوبے کے عوام کی ذرا فکر نہیں ہے، کوئی نہیں ہے آپ کا۔

Demand No.38, The Senior Minister for Sports, to please move Demand No. 38.

آپ کے پاس چھپ کر بیٹھوں؟ Don't address me اپنے سے بات کرو، ادھر بات کریں، ادھر۔

(تالیاں اور شور)

جناب محمد عاطف (سینیئر وزیر کھیل وثقافت، سیاحت، عجائب گھر): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 90 کروڑ، 90 لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کی اجازت دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران کھیل وثقافت، سیاحت، عجائب گھر کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔ شکریہ۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 90 crore, 90 lac, only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of

Sports, Culture, Tourism and Museum. Now, the question before the House is that Demand No. 38 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; Demand No. 38 is granted.

(Applause)

Mr. Speaker: Demand No. 39: Minister for Local Government, to please move Demand No. 39.

جناب شہرام خان (وزیر بلدیات و دیہی ترقی): شکریہ جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 18 ارب، 20 کروڑ، 92 لاکھ 32 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے ضلعی حکومتوں کا غیر تنخواہی حصہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔ (شور) ذرا اور تیز، شکریہ۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 18 billions, 20 crore, 92 lac 32 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of District Non Salary. Now, the question before the House is that Demand No. 39 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 39 is granted.

(Applause)

Mr. Speaker: Demand No. 40: Minister for Local Government, to please move his Demand No. 40, Minister for Local Government.

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 05 ارب، 77 کروڑ 20 لاکھ، 43 ہزار، سے زیادہ متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران گرانٹ ٹو لوکل کونسلز کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr.Speaker: I warn the Opposition, to please take your seats, please Opposition.

یہ کوئی رویہ نہیں ہے، اپنی جگہوں پہ آئیں، بابک صاحب، پلیز آپ سمجھدار ہیں، اس سائیڈ پہ بھی رہے ہیں، کسی ممبر کے اوپر نہ جائیں، شہرام ترکئی صاحب، شہرام خان ترکئی صاحب، شہرام خان ترکئی صاحب! آپ فگرز دوبارہ پڑھیں، فگرز دوبارہ پڑھیں، جو ڈیمانڈ فار گرانٹ ہے، فگرز دوبارہ پڑھیں۔

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 05 ارب، 77 کروڑ 20 لاکھ، 43 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء تک ختم ہونے والے مالی سال کے دوران گرانٹ ٹو لوکل کونسلز کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

(شور)

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 05 billion, 77 crore, 20 lac, 43 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Grant for Local Councils. Now, the question before the House is that Demand No. 40 may be granted?

Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 40 is granted. (Applause) Demand No. 41: The Minister for Law, on behalf of honourable Chief Minister, to please move his Demand No. 41.

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چار کروڑ 34 لاکھ 25 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران ہاؤسنگ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 04 crore, 34 lac, 25 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Housing. Now, the question before the House is that Demand No. 41 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 41 is granted (Applause) Demand No. 42: The Minister for Local Government, to please move his Demand No. 42.

وزیر بلدیات ودیہی ترقی: تاسو دیخوا راځئ بابک صاحب۔

جناب سپیکر: بابک صاحب، پلیز۔

جناب سردار حسین: جناب سپیکر، ایک میرا ہوگا اور ایک شہرام کا ہوگا۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: ایک میرا بھی ہوگا، نگہت اورکزئی کا۔

جناب سپیکر: شہرام خان ترکئی صاحب۔

وزیر بلدیات ودیہی ترقی: چلیں یہ انتظار کرلیں پلیز، آخر میں پھر آپ کو ٹافیاں بانٹوں گا۔

جناب سپیکر: شہرام خان، شہرام خان، یہ آپ کو Engage رکھیں گے، شہرام خان آپ اپنی وہ پڑھیں۔

وزیر بلدیات: جی میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران ڈسٹرکٹ سیلری کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

(شور اور قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: شہرام خان صاحب! فگرز دوبارہ صحیح پڑھیں، شہرام خان، فگرز دوبارہ صحیح پڑھیں۔

وزیر بلدیات: ایک کھرب، ایک کھرب، غور سے سنیں نا پلیز، ایک کھرب، 50 ارب، دو کروڑ، 50 لاکھ، دو ہزار۔

جناب سپیکر: شہرام خان! 35 ارب ہیں، 35 بلین۔

(شور)

وزیر بلدیات: پھر پورا پڑھوں؟

جناب سپیکر: ہاں۔

وزیر بلدیات: جناب سپیکر صاحب! صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ ایک کھرب 35 ارب، 02 کروڑ، 85 لاکھ، 02 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ

30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران ڈسٹرکٹ سیلری کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. One trillion, 35 billions, two crore, 85 lac, two thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of District Salaries. Now, the question before the House is that Demand No. 42 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it demand No.42 is granted. Applause) Demand No. 43: The Minister for Law, on behalf of honourable Chief Minister, to please move his Demand No. 43.

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون): دیے اړخ ته اوس راشئ۔ تھینک یو مسٹر سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 05 کروڑ 56 لاکھ 18 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران محکمہ بین الصوبائی رابطہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 05 crore, 56 lac, 18 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Inter Provincial Coordination. Now, the question before the House is that Demand No. 43 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have; it Demand No. 43 is granted. (Applause) Demand No. 44: The Minister for Law, on behalf of honorable Chief Minister, to please move his Demand No. 44.

وزیر قانون: تھینک یو مسٹر سپیکر۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 15 کروڑ 30 لاکھ، 86 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران انرجی اینڈ پاور کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

(شور)

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 15 crore, 30 lac, 86 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Energy and Power. Now, the question before the House is that Demand No. 44 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; Demand No. 44 is granted. Demand No. 45: The Minister for Law, on behalf of honorable Chief Minister, to please move his Demand No. 45.

وزیر قانون: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 34 کروڑ 77 لاکھ 71 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران ٹرانسپورٹ اور ماس ٹرانزٹ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 34 crore, 77 lac, 71 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Transport & Mass Transit. Now, the question before the House is that Demand No. 45 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; Demand No. 45 is granted. Demand No. 46: Minister for Law, on behalf of honorable Chief Minister, to please move Demand No. 46.

وزیر قانون: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 8 ارب 73 لاکھ 36 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران ابتدائی وثانوی تعلیم کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 08 billions, 73 lac, 36 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that

will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Elementary & Secondary Education. Now, the question before the House is that Demand No. 46 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; Demand No. 46 is granted. (Applause) Demand No. 47: The Minister for Law, on behalf of honorable Chief Minister, to please move Demand No. 47.

وزیر قانون: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 8 ارب 02 کروڑ 72 لاکھ 70 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران امداد بحالی و آبادکاری اور شہری دفاع کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

(شور اور نعرہ بازی)

جناب سپیکر: آپ یہ نعرے اپنی سیٹس پہ بھی لگا سکتے ہیں، ادھر جا کے لگائیں، اپنی سیٹس پر چلے جائیں۔

(شور اور نعرہ بازی)

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 08 billions, 02 crore, 72 lac, 70 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Relief , Rehabilitation, Settlement & Civil Defense. Now, the question before the House is that Demand No. 47 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it Demand No.47 is granted.

(Applause)

(شور اور نعرہ بازی)

جناب سپیکر: بابک صاحب! یہ نعرہ بازی ادھر سے بھی ہو سکتی ہے۔

Demand No. 48: Minister for Finance, to please move Demand No. 48.

جناب تیمور سلیم خان (وزیر خزانہ): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 21 کروڑ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران قرضہ جات اور پیشگی ادائیگیوں کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees.21 crore only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2020, in respect of Loan & Advances. Now, the question before the House is that Demand No. 48 may be granted?

Those who are in favor of it may 'Yes' and those who are against it may say 'No'-.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; Demand No. 48 is granted. Demand No. 49: Minister for Food, to please move.

حاجی قلندر خان لودھی (وزیر خوراک): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 92 ارب 18 کروڑ 29 لاکھ 42 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران اسٹیٹ ٹریڈنگ ان فوڈ گرین اینڈ شوگر کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 92 billion, 18 crore, 29 lac, 42 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of State trading in Food Grain and Sugar. Now, the question before the House is that Demand No. 49 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 49 is granted.
Demand No. 61: The Minister for Law, on behalf of the honourable Chief Minister, to please move his Demand No. 61.

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: وہ بعد میں آئے گی، یہ لسٹ کے تحت ہے، لسٹ کے مطابق چل رہے ہیں ہم۔

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون): تھینک یو۔ مسٹر سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت ایک ایسی رقم جو مبلغ 79 ارب روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران نئے ضم شدہ اضلاع کے اخراجات جاریہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 79 billion only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Newly Merged Districts. Now, the question before the House is that Demand may be granted?

Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: ‘The Ayes’ have it. Demand No. 61 is granted. (Applause) Demand No. 50, Demand No. 50: The Minister for Law, on behalf of the honourable Chief Minister, to please move his Demand No. 50.

(حزب اختلاف کی طرف سے No, No کے نعرے)

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت ایک ایسی رقم جو مبلغ 26 ارب 44 کروڑ 50 لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران ترقیات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 26 billions, 44 crore, 50 lac only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Developments. Now, the question before the House is that the Demand may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: ‘Ayes’ have it. Demand No. 50 is granted. Demand No. 51, Demand No. 51.

جناب شہرام خان (وزیر بلدیات وبلدیات ودیہی ترقی): جناب سپیکر صاحب، دا مسئلہ دہ۔

جناب سپیکر: یہ ٹریژری بنچز سے آواز ہی نہیں آرہی ہے۔

The Minister for Local Government to please move his Demand No. 51.

جناب شہرام خان (وزیر بلدیات و دیہی ترقی): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جوکہ مبلغ 30ارب 43کروڑ 60لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جوکہ 30جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران دیہی و شہری ترقی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 30 billions, 43 crore, 60 lac only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Rural & Urban Development. Now, the question before the House is that the Demand may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand No. 51 is granted. Demand No. 52: Honourable Law Minster, to please put the Demand.

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون): تھینک یو مسٹر سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 03ارب 79کروڑ 90لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جوکہ 30جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 03 billions, 89 crore, 90 lac only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Public Health Engineering. Now, the question before the House is that the Demand may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: 'The Ayes' have it. Demand No. 52 is granted.

(Applause)

Mr. Speaker: Demand No 53: The Minster for Law, on behalf of honourable Chief Minister, to please move his Demand No. 53.

<u>وزیر قانون</u>: تھینک یو مسٹر سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 15 ارب 45 کروڑ 50 لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران تعلیم و تربیت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

<u>Mr. Speaker</u>: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 15 billions, 45 crore, 50 lac only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Education and Training. . Now, the question before the House is that the Demand may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The 'Ayes' have it. Demand No. 53 is granted. (Applause) Demand No. 54: The Minister for Health, Minister for Law, to please move his Demand No. 54.

<u>وزیر قانون</u>: تھینک یو مسٹر سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 10 ارب 24 کروڑ 50 لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صحت عامہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

<u>Mr. Speaker</u>: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 10 billions, 24 crore, 50 lac only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of General Health. Now, the question before the House is that the Demand may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The 'Ayes' have it. Demand No. 54 is granted. (Applause) Demand No. 55: The Minster for Irrigation, to please move his Demand No. 55.

<u>جناب لیاقت خان (وزیر آبپاشی)</u>: جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 10 ارب 35 کروڑ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے

جوکہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران تعمیرات آبپاشی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 10 billions, 35 crore only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Irrigation constructions. Now, the question before the House is that the Demand may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 55 is granted. (Applause) Demand No. 56: The Minister for Law, to move his Demand No. 56.

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون): تھینک یو مسٹر سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جوکہ مبلغ 11 ارب 27 کروڑ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جوکہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران سڑکوں، شاہراہوں اور پلوں کی تعمیر کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 11 billions, 27 crore only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Construction of Roads, Highways & Bridges. Now, the question before the House is that the Demand may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 56 is granted. Demand No. 58: The Minister for Local Government, to please move his Demand No. 58.

جناب شہرام خان (وزیر بلدیات و دیہی ترقی): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جوکہ مبلغ 46 ارب روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جوکہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران ضلعی پروگرام کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔ شکریہ۔

(شور اور قطع کلامیاں)

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: آپ نے کہا ہے کہ آہستہ بول رہے ہیں، ہم تیز بول رہے ہیں-----

وزیر بلدیات: ادھر سے بھی-----

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: نہیں نہیں، ادھر، ابھی آپ نے کہا ہے کہ ہم آہستہ بول رہے ہیں نا-----

جناب سپیکر: نگہت بی بی! پلیز۔

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران ضلعی پروگرام کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔ شکریہ۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: نہیں نہیں-----

جناب سپیکر: پلیز پلیز، میں قانون کے مطابق چل رہا ہوں۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: نہیں، کیا آپ ہمیں بتائیں گے-----

جناب سپیکر: آئیں، اس کے بعد میں بتاؤں گا آپ کو-----

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر! کیا آپ بتائیں گے-----

جناب سپیکر: میں نے Rule 148 کے تحت جب آپ لوگ نہیں تھے تو اس کے تحت یہ کٹ موشنز Suspend کی ہیں، آپ قانون ساز ادارے کے رکن ہیں، قانون پڑھ کے آیا کریں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 46 billion only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of District Development Program. Now, the question before the House is that the Demand may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 58 is granted. (Applause) Demand No. 59: The Minister for Law, on behalf of Chief Minister, to please move his Demand No. 59.

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون): تھینک یو، مسٹر سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 82 ارب روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے

دی جائے جوکہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران بیرونی امداد سے چلنے والے منصوبوں کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 82 billions only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Foreign Aided Projects. Now, the question before the House is that the Demand may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 59 is granted. (Applause) Demand No 60: The Minister for Law, on behalf of Chief Minister, to please move his Demand No. 60.

وزیر قانون: تھینک یو، مسٹر سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں اور سر، یہ Last Demand for grant ہے تو میں سارے ممبرز سے کہتا ہوں کہ اس کو اچھے طریقے سے پاس کریں۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 83 ارب روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران نئے ضم شدہ اضلاع کے ترقیاتی اخراجات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees. 83 billions only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2020, in respect of Newly Merged Districts' Development Program. Now, the question before the House is that the Demand may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 60 is granted.

(Applause)

فنانس بل مجریہ 2019-20 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 5, Item No. 5, 'Consideration Stage': The Minister for Finance, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Finance Bill, 2019-20 may be taken into consideration at once.

Minister for Finance: Mr. Speaker, I request to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Finance Bill, 2019-20 may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Finance Bill, 2019-20 may be taken into consideration at once? Those who are in favor of it may say' Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. (Applause) Clauses 1 and 2 of the Bill: Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clauses 1 and 2 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 and 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say' Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: 'The Ayes' have it. Clauses 1 and 2 stand part of the Bill.

(Applause)

Mr. Speaker: Amendment in Clause 3 of the Bill: Mr. Inayatullah, MPA, to please move his amendment in Clause 3 of the Bill, (not present) it lapsed. Mr. Zafar Azam, MPA, to please move his amendment in Clause 3 of the Bill, no amendment. The question before the House is that the original Clause 3 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The original Clause 3 stands part of the Bill. Clause 4 of the Bill: Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clause 4 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clause 4 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 4 stands part of the Bill. Amendment in Clause 5: Mr. Inayatullah, MPA, to please move his amendment in Clause 5 of the Bill. (not present). The question before the House is that the original Clause 5 may stand part of the

Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The original Clause 5 stands part of the Bill. Clauses 6 to 9: Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clauses 6 to 9 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 6 to 9 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Clauses 6 to 9 stand part of the Bill. Schedule and Appendix also stand part of the Bill. Preamble and Long Title also stand part of the Bill.

فنانس بل مجریہ 2019-20 کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: ‘Passage Stage’: The Minister for Finance, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Finance Bill, 2019-20 may be passed.

Minister for Finance: Mr. Speaker, I request to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Finance Bill, 2019-20 may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Finance Bill, 2019-20 may be passed? Those who are in favour of it may say ‘Yes’and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Bill is passed.

(Applause)

منظور شدہ اخراجات کے توثیق شدہ جدول برائے مالی سال 2019-20 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

Mr. Speaker: Honourable Minister for Finance, to please lay on the table of the House the Authenticated Schedule of Authorized Expenditure of Budget for the Year 2019-20, under Article 123 of the Constitution. Honourable Minister for Finance.

Minister for Finance: Mr. Speaker, I request to lay on the table of the House, the Authenticated Schedule of the Demand for Grant 2019-20, under Article 123 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan.

Mr. Speaker: It stands laid. Honorable Chief Minister, Khyber Pakhtunkhwa, Janab Mehmood Khan Sahib.

(Applause)

جناب محمود خان (وزیر اعلیٰ): سپیکر صاحب! ان کو دو دو منٹ کی اجازت دے دیں، دو دو منٹ کی دیں، دو دو منٹ۔

جناب سپیکر: سردار حسین بابک صاحب، For two minutes، سردار حسین بابک صاحب، بابک صاحب! آپ سب کے Behalf پہ بات کرلیں، پھر چیف منسٹر صاحب سپیچ کرینگے۔

جناب سردار حسین: یہ عنایت اللہ خان بھی دو تین منٹ بات کرلینگے، میں آپکو یقین دلاتا ہوں۔

(شور)

جناب سردار حسین: میرے خیال میں اب ہمیں آسان ہو جائے گا اور کوئی مسئلہ نہیں، جناب سپیکر! آپ کا شکریہ۔

جناب سپیکر: چلیں، آپ دو پارلیمانی لیڈر یہاں موجود ہیں، آپ دونوں کرلیں، سردار یوسف کرلیں اور آپ کرلیں۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: نہیں، باقی نہیں، بابک صاحب۔

رسمی کارروائی

جناب سردار حسین: شکریہ جناب سپیکر۔ جناب سپیکر، وزیر اعلیٰ صاحب ہاؤس میں آئے ہیں، ہم انہیں خوش آمدید بھی کہتے ہیں اور Unexpectedly، مجبوراً آج اپوزیشن نے سارے بجٹ کے دوران آپ کو اور سارے ہاؤس کو اپنے تحفظات سے اور اپنے علاقوں کی مشکلات سے ٹائم ٹو ٹائم ہم بجٹ سیشن کے دوران آگاہ کرتے رہے اور یہاں پہ اونچی آواز سے بات کرنا، ہنگامہ کرنا، یہ کوئی مہذب اور مناسب طریقہ نہیں ہے، کسی بھی حوالے سے، اور نہ یہ طریقہ ہمیں پسند ہے اور پھر وزیر اعلیٰ صاحب کی موجودگی میں اس طرح کا ماحول بننا، یقیناً اس طرح کے ماحول کے بننے پہ ہم خوش نہیں ہیں لیکن جناب سپیکر، چونکہ بجٹ سیشن کے دوران، سپیچ کے دوران تو وزیر اعلیٰ صاحب موجود تھے، بجٹ سیشن کے دوران وزیر اعلیٰ صاحب موجود نہیں تھے تو انکی موجودگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، یعنی جن مشکلات اور جن تحفظات کی وجہ سے آج ہمیں آپ کے ڈائس کے سامنے آنا پڑا، ضرور اس پہ بات کرینگے۔ جناب سپیکر! میں نے اپنی پہلی سپیچ میں بھی

کہا تھا کہ بجٹ سارے صوبے کیلئے ہوتا ہے۔ جناب سپیکر، میں نے یہ بھی کہا تھا کہ صوبے کے کروڑوں عوام خواہ انکا تعلق حکومتی ممبر کے حلقے سے ہو یا انکا تعلق اپوزیشن کے ممبر کے حلقے سے ہو، وہ ٹیکس دیتے ہیں، وہ بجلی کے بل دیتے ہیں، وہ گیس کے بل دیتے ہیں، یہ علاقے ہمارے صوبے کی آمدن کے ذرائع ہیں، پیداواری علاقے ہیں، جناب سپیکر، اب بجٹ میں میں نے سوال بھی اٹھایا اور اس سوال کا جواب مجھے وزیر خزانہ صاحب نے نہیں دیا اور میں نے یہ پوچھا تھا کہ کونسے ضابطے اور کونسے قانون کے تحت اپوزیشن کے حلقوں کو ترقیاتی کاموں سے نکالا گیا ہے؟ لیکن مجھے وزیر خزانہ صاحب نے جواب نہیں دیا، میں نے یہ بھی کوئسچن Put کیا کہ شاید کوئی نیا ضابطہ بنا ہو، شاید کوئی نیا قانون بنا ہو لیکن انہوں نے مجھے جواب نہیں دیا۔، جناب سپیکر، یہ بہت بڑی زیادتی ہے، اگر اس مہذب ایوان میں بجٹ جب بن رہا تھا تو بھی ہم نے ڈیمانڈ کیا تھا اور میں Repeat کرونگا کہ اسی ہاؤس میں بننا چاہیے تھا، کیوں؟ اسلئے کہ اس ہاؤس سے پاس ہونا آئینی طور پہ لازمی ہے، اگر ایک ڈاکیومنٹ کا ادھر پاس ہونا آئینی طور پہ لازمی ہے، بننا بھی یہاں چاہئیے تاکہ اتنے ہنگامے نہ ہوں تاکہ اتنا ظلم نہ ہو تاکہ اتنی ناانصافی نہ ہو۔ جناب سپیکر! اس صوبے کے وسائل پہ جتنا حق کسی حکومتی ممبر کا ہے، اتنا ہی حق اپوزیشن کے ہر ایک ممبر کا ہے، جناب سپیکر! مجھے امید ہے جب وزیر اعلیٰ صاحب یہاں پہ ایلیکٹ ہوئے تو بھی میری سپیچ ریکارڈ پہ ہے، میں نے کہا کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی دفعہ ملاکنڈ ڈویژن کو اگر نمائندگی ملی ہے تو اس وقت بھی مجھے امید تھی اور مجھے اب بھی امید ہے اور میں وزیر اعلیٰ صاحب سے ریکویسٹ بھی کرونگا کہ وہ ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھے ہیں، ان سارے مسائل کو، میں دوبارہ ریکویسٹ کرونگا وزیر اعلیٰ صاحب سے کہ وہ خود، وہ خود اپوزیشن کے تمام ممبران کی جو مشکلات ہیں، جو تحفظات ہیں، جو مسائل ہیں، اس امید کے ساتھ میں آپکو ریکویسٹ کرونگا کہ آپ خود اس کو حل بھی کریں گے اور حل کرنے کی کوشش بھی وزیر اعلیٰ صاحب آپ کریں گے۔ جناب سپیکر، مرکز نے ہمارے صوبے کو جو حصہ دینا ہے، ابھی تک ہمیں نہیں دے سکا، اب اس حصے کیلئے یا جو ہمارا شیئر بنتا ہے اس کیلئے تمام ہاؤس کا اکٹھا ہونا ضروری ہے۔ جناب سپیکر، اپوزیشن کے بغیر میرے خیال میں پھر یہ ہاؤس نامکمل ہے اور اگر یہ ہاؤس نامکمل رہے گا تو صوبے کو نقصان ہوگا۔ جناب سپیکر! میں ایک ایک چیز، چونکہ ہم بجٹ میں انکی نشاندہی کر چکے ہیں، میں ریکویسٹ کرونگا کہ Ongoing Schemes میں جو ریلیزز ہوئی ہیں جون کے مہینے میں اور جون کے مہینے سے پہلے، اپوزیشن کے تمام حلقوں کو مائنس کر دیا گیا ہے۔ جناب سپیکر! مجھے پتہ ہے اور وزیر اعلیٰ صاحب کو بھی پتہ ہے کہ جو ہمارا Throw forward ہے وہ ہمارا صوبہ Afford

نہیں کر سکتا لیکن اسکے باوجود ظاہر ہے پولیٹکل پریشر ہوتا ہے، اپنے ممبران کو Oblige کرنا اور ضروری بھی ہوتا ہے، میں اسکی مخالفت نہیں کرتا لیکن اتنے بڑے Throw forward کی موجودگی میں اگر نئی سکیمز دینی تھیں مگر اپوزیشن کے تمام حلقوں کو مائنس کر دیا گیا ہے۔ جناب سپیکر! یہ جو ہمارے جنوبی اضلاع ہیں وہاں پہ تیل اور گیس کی پیداوار ہے، پچھلے کئی سالوں سے یہاں پہ ہم نے لیجسلیشن کی ہے، یعنی قانون کی رو سے وہ حصے کے حساب سے جنوبی اضلاع کو جانا چاہیئے مگر وہ حصہ نہیں گیا، جناب سپیکر! مجھے اس بات پہ خوشی ہے کہ موٹروے کو Extend کر دیا گیا ہے سوات تک، لیکن میں مطالبہ کرونگا وزیر اعلیٰ صاحب سے کہ بونیر راستے میں آتا ہے، وہاں راستہ دینا انتہائی ضروری ہے، دیر کو راستہ ضروری ہے تاکہ تمام آر پار کے جو اضلاع ہیں وہ اس موٹروے سے مستفید ہو سکیں۔ جناب سپیکر! آپ کی حکومت نے 31 ارب کے روڈز کے نئے منصوبے ڈالے ہیں، میں نے وزیر خزانہ سے پوچھا بھی ہے اور مجھے ایک روپے کی نئی سکیم پوزیشن کے حلقوں میں نظر نہیں آ رہی۔ جناب سپیکر! میں وزیر اعلیٰ صاحب کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں کہ سرکاری ملازمین کو سیاسی بنیادوں پہ ٹرانسفر کرنا، میں ہاؤس میں یہ بات نہیں کرنا چاہ رہا تھا لیکن یہاں پہ ہمارے بزرگ اور محترم ایم پی ایز صاحبان بیٹھے ہیں، ایک سب انجینئر نے لوئر دیر میں صرف اتنا کیا کہ ایک منتخب ایم پی اے کے افتتاح کا کتبہ لگایا، اس کا بورڈ لگایا، اس کی پاداش میں اس کو وزیرستان ٹرانسفر کر دیا گیا۔ میں نے کمیونی کیشن منسٹر کو بھی، ابھی وزیر اعلیٰ صاحب ہاؤس میں بیٹھے ہیں، ہم احترام رکھتے ہیں، تو آپ بھی احترام کا خیال رکھیں، میں نے کمٹمنٹ کی ہے کہ ہم ان کی سپیچ کو بڑے تحمل سے سنیں گے ان شاء اللہ تو آپ ذرا ڈسپلن پیدا کریں اور ذرا احترام کا رشتہ پیدا کریں۔ وزیر اعلیٰ صاحب! یہ بڑی زیادتی ہے، یہ منتخب لوگ ہیں، آپ کے خاندان کی طرح یہ آپ کے ساتھی بھی خاندانی لوگ ہیں، پشت در پشت ان میں بہت سارے لوگ سیاست میں آتے رہے ہیں اور آپ کی فرنٹ سیٹ پہ بیٹھنے والے آپ خود جانتے ہیں کہ کوئی ساٹھ سال سے کوئی ستر سال سے، کوئی پچاس سال سے پشت در پشت سیاست میں آتے رہے ہیں، وزیر اعلیٰ صاحب! حکومتیں آتی جاتی رہتی ہیں، کل ہماری حکومت تھی، اس کے بعد آپ کی حکومت رہی، دوبارہ آپ کو حکومت ملی، ہم اس پہ اگر ناخوش بھی ہیں تو ہم برداشت کریں گے لیکن اپنے حق کیلئے، اپنے عوام کے حقوق کیلئے جناب سپیکر! میں دوبارہ کہونگا کہ مجھے آج افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ میں نے بھی آج نعرے لگائے ہیں، یہ مجھے اچھا نہیں لگا ہے، یہ کوئی مہذب طریقہ نہیں ہے لیکن یہ سوچنا چاہیئے کہ اس کام پہ ہمیں کس نے مجبور کیا؟ ہم تو بار بار مطالبہ کرتے رہے ہیں

پچھلے دس مہینوں سے کہ اپوزیشن کو دیوار سے نہ لگایا جائے، اس طرح نہیں ہوگا، سیاسی معاشرے میں، سیاسی حکومتوں میں جمہوری معاشرے میں اور جمہوری مملکتوں میں تمام پارٹیاں آزاد ہوتی ہیں، وہ اپنے حق کیلئے احتجاج کا حق رکھتی ہیں، آج ہم عدالت بھی گئے، جناب سپیکر! ہمیں کیوں جانا پڑا؟ اگر ہمارے علاقوں کو وہ حصہ ملتا، جناب وزیر اعلیٰ صاحب! میں نے کل یہاں پہ ایک بات کہی، میں نے سارے ہاؤس کو یہ بات بتائی کہ اگر میرے حلقے کے لوگ مجھ سے یہ پوچھیں کہ یہ حکومت آپ کے ساتھ زیادتی کر رہی ہے تو ضرور مجھ سے پوچھیں گے کہ آپ نے کیا کیا ہے؟ ہمارے حق کیلئے آپ عدالت گئے ہیں، آپ نے اسمبلی میں بات کی ہے، آپ نے روڈ بلاک کیا ہے، آپ نے سی ایم ہاؤس بلاک کیا ہے، آپ نے گورنر ہاؤس بلاک کیا ہے، آپ نے سپیکر ہاؤس بلاک کیا ہے؟ تو پھر میرے پاس جواب نہیں ہوگا، ہم نے اپنے عوام کو جو ہمارے اوپر بار بار اعتماد کا اظہار کر رہے ہیں، ہم نے ہر طرح سے ان کے حقوق کا تحفظ کرنا ہے، ہم نے ہر طرح سے ان کے حقوق کی ان کو ضمانت دینی ہے اور ہم نے ان کو ان کے حقوق دینے ہیں، تو میں یہی ریکویسٹ کرونگا وزیر اعلیٰ صاحب سے کہ وزیر اعلیٰ صاحب! یہاں حکومتیں کام کرنے سے نہیں بنتی ہیں، جناب سپیکر صاحب، یہ بد قسمتی ہے اس ملک کی، یہاں پہ جس طرح حکومتیں بنتی ہیں، ہم ان قصوں میں نہیں پڑنا چاہتے ہیں لیکن اس صوبے کی روایات ہیں، امیر حیدر ہوتی اس صوبے کے وزیر اعلیٰ رہے ہیں، اسمبلی کا ریکارڈ اٹھائیں، اپوزیشن نے ایک دفعہ، اگرچہ پیر صابر شاہ یہاں پہ سابق وزیر اعلیٰ بیٹھے تھے، اکرم خان درانی یہاں پہ سارے، یعنی سابق چیف منسٹرز بیٹھے تھے، یہاں پہ سکندر شیر پاؤ موجود تھے، یہاں پہ عبدالاکبر خان کو اللہ تعالیٰ بخشے وہ موجود تھے، اس صوبے کے سینیئر ترین پارلیمنٹیرین موجود تھے لیکن پانچ سال کسی اپوزیشن ممبر کو یہ ہمت نہیں ہوئی کہ وہ Requisition کرلے۔ جناب سپیکر! آپ کو بھی پتہ ہے کہ جب حیدر خان وزیر اعلیٰ تھے تو وہ ہر جمعرات کو اس ہاؤس کے تمام ممبران سے ملا کرتے تھے، ان میں یہ بات نہیں تھی کہ مسلم لیگ سے نہیں ملنا ہے، پیپلز پارٹی سے نہیں ملنا ہے اور اے این پی سے ملنا ہے، بالکل کل بھی میں نے ہاؤس میں یہ اعتراف کیا تھا کہ اگر عوامی نیشنل پارٹی کی حکومت میں کسی کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے، میں عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر کی حیثیت سے آج فلور آف دی ہاؤس، فلور آف دی ہاؤس یہ اعتراف کرتا ہوں کہ وہ زیادتی شہرام خان کے چچا کے ساتھ ہوئی ہے، بالکل میں اس کا اعتراف کرتا ہوں، نہیں ہوئی چاہیئے، ایک ممبر کے ساتھ زیادتی ہوتی ہے، یہ زیادتی نہیں ہونی چاہیئے تھی اور ظاہر ہے پولیٹیکل پریشرز ہوتے ہیں ان علاقوں کے، لیکن جناب سپیکر! اس میں اس طرح نہیں تھا،

تمام ممبران آتے تھے، یہاں پہ منور خان بیٹھے ہیں، یہاں پہ ہمارے بزرگ حاجی صاحب بیٹھے ہیں، جو ممبر پہلے آتا تھا وہ ہر ویک ان سے ملا کرتے تھے، کسی کا کام زیادہ ہو، کسی کا کام کم ہو، لیکن جناب سپیکر، انہی کی روایات کو ہم نے بحال اور برقرار رکھنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ جناب سپیکر! میری آخر میں ریکویسٹ ہو گی وزیر اعلیٰ صاحب سے کہ اس صوبے کی اپنی روایات ہیں، ان شاء للہ ہم آپ کو باور کراتے ہیں، ہم پختون ہیں، آپ بھی پختون ہیں، ہم باور کراتے ہیں کہ ان شاء اللہ اس صوبے کی ترقی کیلئے، اس صوبے کو ترقی کی راہ پر ڈالنے کیلئے، اس صوبے کو اور آپ کی حکومت کو جو مشکلات ہیں، وہ مشکلات ہماری بھی ہیں، ان شاء اللہ ہم پورا پورا ساتھ دیں گے لیکن اپوزیشن کے ساتھ زیادتی ہو رہی ہے، یہ تاریخ میں لکھا جائے گا، مجھے اس پہ بھی خفگی ہو گی، پریشانی ہو گی کہ ملاکنڈ ڈویژن کا میرا بھائی جو ہے وہ وزیر اعلیٰ رہا اور اپوزیشن کو اتنے تحفظات اور اتنی مشکلات تھیں، تو یہ بھی ہم برداشت نہیں کر سکتے۔ لہذا آپ سے ان شاء اللہ مجھے امید ہے کہ آپ اپوزیشن اور تمام ممبران کی مشکلات اور مسائل کا ازالہ کریں گے ان شاء اللہ۔ تھینک یو۔

<u>Mr. Speaker</u>: Thank you very much. Sardar Muhammad Yousaf Sahib.

<u>سردار محمد یوسف زمان</u>: شکریہ جناب سپیکر۔ جناب سپیکر! آج جس وقت اجلاس شروع ہوا تو میں یہاں حاضر تھا اور آپ کا شکریہ کہ مجھے کچھ کہنے کا موقع بھی دیا اور یہی بات میں نے کی تھی کہ یہ ایک ایسا فورم ہے جس میں پورے صوبے کی نمائندگی ہے، ہر علاقے کی نمائندگی ہے اور بجٹ سیشن ہے اور بجٹ سیشن میں ہر معزز ممبر یہ حق بھی رکھتا ہے کہ اپنے خیالات کا بھی اظہار کر سکے، اپنے حلقے کی نمائندگی بھی کر سکے تو یہ اس کا جو حق ہے اس کو غصب کرنا یہ مناسب نہیں ہے اور میں نے یہ بات پوئنٹ آوٹ کی تھی، چونکہ ہمارے اپوزیشن کے ممبران جو آج ہائی کورٹ میں گئے ہوئے تھے، بہت ساروں نے کٹ موشنز بھی دی ہوئی تھیں اور میں نے یہ بات آپ کے نوٹس میں بھی لائی کہ جب وہ آجائیں گے اور ان شاء اللہ یہ کٹ موشنز وغیرہ پہ ان کو موقع دیا جائے گا لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اس کے بعد آپ نے جو ایک تحریک پیش کروا کر اور ان سب لوگوں کو جو ان کا ایک حق تھا، آواز اٹھانے کا، بات کرنے کا، ان کو محروم کر دیا، حالانکہ اس کے باوجود بھی چونکہ گورنمنٹ پارٹی جو ہے وہ واضح اکثریت میں ہے، دو تہائی اکثریت ہے، وہ بجٹ پاس کر سکتی ہے اور کر بھی لیا لیکن جہاں تک تھوڑی سی ایک بدمزگی پیدا ہوئی جو ہم نہیں چاہتے، جس طرح کی ہماری یہ راوایات، اس صوبے کی روایات مختلف ہیں، چاہے ہمارا تعلق کسی بھی پارٹی سے ہو، پاکستان مسلم لیگ نون سے ہو یا اے این پی سے ہو، پیپلز پارٹی سے ہو یا اسی طریقے سے جے یو آئی

سے ہو، جماعت اسلامی سے ہو، پی ٹی آئی سے ہو لیکن ہمارا ایک دوسرے کے ساتھ عزت اور احترام کا رشتہ ہمیشہ رہا ہے۔ میں 85ء میں اس ہاؤس کا ممبر تھا اور غیر جماعتی ہاؤس تھا لیکن اس وقت کے جن جن ممبران صاحبان سے ہمارے تعلقات رہے یا رابطہ رہا، آج تک ہمارا ان کے ساتھ ایک دوستی کا تعلق ہے، ایک رشتے کا تعلق ہے، یہ راوایات جو ہوتی ہیں یہ اچھی روایات ہیں، ان کو نہیں چھوڑنا چاہیئے اور اس میں یہ نہیں ہے کہ کوئی شخص اپنی اکثریت کی بنیاد پر اچھی روایتوں کو ختم کردے۔ چونکہ وزیر اعلیٰ صاحب آج اس ہاؤس میں موجود ہیں اور یہ بڑی خوش قسمتی کی بات ہے کہ وزیر اعلیٰ صاحب کی موجودگی میں بہت سارے ایسے ممبران جو کہ ان کو اپنی اچھی تجاویز دے سکتے تھے، وہ اچھی تجاویز جو اس صوبے کیلئے، اس صوبے کے عوام کیلئے فائدہ مند ہو سکتی تھیں لیکن وہ اپنی بات نہ کرسکے، میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک اچھی روایت ابھی قائم نہیں ہوئی، احتجاج جو ہمیں مجبوراً کرنا پڑا اور میں بھی اپنے مزاج کے مطابق اس میں کسی طرح شامل نہیں ہونا چاہتا تھا لیکن مجبوراً یہ آواز اٹھانی پڑی، تاہم جناب سپیکر! اب جو پورے صوبے کی بات ہے تو پورے صوبے کے ہر ضلع، ہر حلقے کا حق بھی ہے اور ہمیں یہ بات کئی دفعہ یاد بھی کرائی گئی کہ ہمیں یاد دہانی کرائیں اور ہمیں یقین دہانی کرائی گئی کہ جی ہر حلقے کو وہ ان شاء اللہ ان کو حق ملے گا، جو اپوزیشن لیڈر یا پارلیمانی لیڈر کی ملاقات وزراء سے ہوئی یا چیف منسٹر صاحب خود موجود ہیں، انہوں نے یہ یقین دہانی کرائی تھی، ہم مطمئن ہیں، طے ہے کہ ان شاء للہ ہمارے حلقوں کو ان کا جو حصہ ہے وہ ضرور ملے گا لیکن جو ابھی بجٹ سامنے آیا، اس میں جو اے ڈی پی سامنے آئی ہے، یہ حقیقت ہے کہ اپوزیشن ممبران کے حلقوں کو محروم کیا گیا ہے۔ میں اپنی مثال دیتا ہوں، اپنے ضلعے کی مثال دیتا ہوں کہ میرا حلقہ پی کے۔34 ہے، میرا تعلق پاکستان مسلم لیگ نون سے ہے، میرے ساتھ ہی جو نعیم سخی صاحب کا حلقہ پی کے۔32 ہے، ان کا تعلق بھی مسلم لیگ نون سے ہے، ان دونوں حلقوں کو محروم کیا ہے، باقی تھوڑا بہت کچھ حصہ دیا ہے جو کہ ہمارے جو Colleagues ہیں، جو دوست ہیں، جن بھائیوں کا تعلق پی ٹی آئی سے ہے، ہم یہ نہیں کہتے کہ ان کو کیوں دیا؟ بالکل حق ہے، دینا چاہیئے لیکن ہم یہ ضرور حق رکھتے ہیں کہ ہمارے حلقوں کو کیوں محروم کیا گیا ہے، کس بنیاد پر محروم کیا گیا ہے، وہ کون سا آئین، قانون ہے، رولز ریگولیشنز جس کی بنیاد پر ان حلقوں کے لوگوں کو محروم کیا گیا؟ ہم اپنی ذات کیلئے کوئی ڈیمانڈ نہیں کرتے ہیں اور جو حلقے جہاں سے ہم الیکٹ ہو کر آئے، اس ہاؤس کے ہم ممبر ہیں، یہ معزز ہاؤس ہے تو اس وجہ سے ان حلقوں کو محروم کرنا یہ بہت بڑی زیادتی ہے۔ تو میں وزیر اعلیٰ صاحب کے نوٹس میں یہ بات لانا چاہتا ہوں، میں مشکور ہوں کہ ان کا تعلق

بھی ایک ایسے ڈویژن سے ہے جس طرح ہزارہ ڈویژن یا ملاکنڈ ڈویژن جو کہ پسماندہ ڈویژن، بہت سارے پسماندہ علاقے ہیں، ہزارہ میں بھی، آپ کوہستان کو دیکھ لیں، تورغر کو دیکھ لیں، بٹگرام کو دیکھ لیں، مانسہرہ میں تناول کا ایریا ہے یا مانسہرہ کے دوسرے حلقے، یہ سرن ویلی وغیرہ، یہ پسماندہ علاقے ہیں، وہاں ابھی تک لوگ بنیادی ضروریات سے بھی محروم ہیں، میں جس حلقے سے تعلق رکھتا ہوں جناب سپیکر! میں نے چیف منسٹر صاحب کے نوٹس میں یہ بات لائی تھی کہ پوری تحصیل میں کوئی کالج لڑکوں کا یا لڑکیوں کا نہیں، میرے حلقے میں پوری تحصیل میں، جبکہ اس وقت تعلیم کی کتنی اہمیت ہے؟ اسی طرح وہاں سڑکوں کی حالت خراب ہے، اسی طرح وہاں بی ایچ یوز یا آر ایچ سیز، وہاں ڈاکٹرز نہیں ہیں اور میں یہ تحریری طور پر جناب چیف منسٹر محمود خان صاحب کے نوٹس میں لایا ہوں، پہلے بھی، اب بھی، میری اس دن جب ملاقات ہوئی تھی، میں نے یہ ریکویسٹ کی تھی کہ تھوڑا سا ٹائم اگر دے دیں لیکن چونکہ وزیر اعلیٰ صاحب مصروف ہوتے ہیں، میں گلہ بھی نہیں کرتا لیکن ان کی مصروفیات کی وجہ سے پھر ہماری وہ ملاقات کینسل ہوئی، تاہم یہ حلقوں کے اپنے اپنے جتنے بھی لوگ ہیں وہ حق رکھتے ہیں جناب سپیکر! چونکہ اپوزیشن اور گورنمنٹ یہ دونوں جو ہیں ایک گاڑی کے دو پہیئے ہوتے ہیں، اب جو آج جس طریقے سے یہاں پر ان کو بولنے نہیں دیا گیا، ظاہر ہے کہ ہم اگر تجویز دیتے تو گورنمنٹ کو فائدہ ہوتا، سب سے زیادہ جو فائدہ ہوتا وہ یہ تھا کہ گورنمنٹ کیلئے آسانی پیدا ہوتی اور یہ آسانی سے اس نظم ونسق کو بھی چلا لیتے لیکن میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ اب بھی وقت ہے، کوئی ایسی بات نہیں ہے، چیف منسٹر صاحب یا ان کی کیبنٹ ان حلقوں کو جو محروم ہیں، ان کو Accommodate کر سکتے ہیں اور انہیں کرنا بھی چاہیئے۔ جناب سپیکر! چونکہ اس وقت جس طرح کہ سب سے زیادہ ہماری پارٹی متاثر ہے، پاکستان مسلم لیگ نون، ہماری قیادت جیلوں میں ہے، ہماری قیادت کے خلاف بہت سارے جو مقدمات، جو کیسز بنائے ہوئے ہیں، جو نیب میں ہیں لیکن وہ اپنی جگہ مقابلہ بھی کر رہے ہیں، ہم نے یہاں کبھی کوئی گلہ نہیں کیا کیونکہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ صوبے میں جو یہ حکومت ہے یہ صحیح طریقے سے چلتی رہے، عوام کی بھی خدمت کرے، لوگوں کے ترقیاتی کام بھی کرے اور اسی طریقے سے ہماری طرف سے تعاون بھی رہا ہے، اپوزیشن کی طرف سے (تالیاں) لیکن آج جس طریقے سے، اگر اپوزیشن کو دیوار کے ساتھ لگایا جائے گا، ہمیں اپنے حق سے محروم کیا جائے گا، ہمارے لوگوں کو محروم کیا جائے گا تو اس وجہ سے پھر ہم مجبور ہونگے، ہم تو یہی احتجاج کر سکیں گے، اور ہم کیا کر سکتے ہیں؟ لیکن جناب سپیکر! چونکہ۔۔۔

Mr. Speaker: Windup, please.

سردار محمد یوسف زمان: بہت ساری ایسی باتیں کہ جو شاید وزیر اعلیٰ صاحب کے نوٹس میں نہ ہوں اور شاید کہ ان کیلئے مشکلات بھی ہوں گی لیکن ان شاء اللہ ہم سے جو تعاون ہو گا ان شاء اللہ وہ کرتے رہیں گے، اس صوبے کی تعمیر وہ ترقی کیلئے، اس صوبے کے عوام کی خوشحالی کیلئے، اس صوبے میں وہ لوگ جو ابھی تک بنیادی ضروریات زندگی سے بھی محروم ہیں، ان کے تعاون کیلئے جو ہم ان شاء اللہ تعاون ضرور کرتے رہیں، ان کے حق کیلئے۔۔۔۔۔

Mr. Speaker: Windup, please.

سردار محمد یوسف زمان: لیکن میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ خدارا یہ جو چیز اگر دینی ہے تو کم از کم واضح طور پر ہونی چاہیئے، یہ کبھی نہیں ہونا چاہیئے، بہت سارے کام ہم نے دیکھے ہیں، بڑے بڑے دعوے کرنے والے، بڑے بڑے کام کرنے والے، میگا پراجیکٹ لانچ کرنے والے، ان کو بھی عوام نے مسترد کیا ہے، وہ بھی دوبارہ نہیں آسکے، یہ ذہن سے نکالنا چاہیئے، ایک حلقے کا اگر نمائندہ ایم پی اے وہ اپنے حلقے کا ہے لیکن ایک منسٹر پورے صوبے کا منسٹر ہوتا ہے، ایک وزیر اعلیٰ پورے صوبے کا وزیر اعلیٰ، ان کا پورا صوبہ حلقہ ہے اور ہم یہ توقع رکھتے ہیں اپنے چیف منسٹر صاحب سے کہ وہ پورے صوبے کو سامنے رکھتے ہوئے جو کہ انصاف کی بنیادوں پر ان علاقوں کو ترقیات کے لحاظ سے Accommodate کریں۔۔۔۔۔

Mr. Speaker: Thank you, Sardar Sahib.

سردار محمد یوسف زمان: باقی جو نوکریوں کے لحاظ سے یہ انتقامی کاروائیاں ہو رہی ہیں، یہ بات اس سے پہلے بھی ایک دفعہ میں وزیر اعلیٰ صاحب کے نوٹس میں لایا تھا کہ بہت سارے حلقوں میں جو اپوزیشن کے حلقے ہیں انتقامی کارروائیاں ہو رہی ہیں، جس طرح بابک صاحب نے مثال دی ہے، ہمارے حلقوں میں بھی کوئی سرکاری ملازم جو ہے اس کو محض اس خاطر ٹرانسفر یا تنگ کیا جا رہا ہے کہ اس کا تعلق خدانا خواستہ وہ سمجھتے ہیں کہ اس پارٹی سے ہے، حالانکہ یہ ایک رشتہ داری ہے یا تعلق داری ہے، وہ اپنی جگہ سب کی ہوتی ہے لیکن سرکاری ملازم سرکاری ملازم ہوتا ہے اور اس کو بے جا طور پر تنگ نہیں کرنا چاہیئے، بلکہ جو ان کی مراعات ہیں ان کو ملنی چاہئیں، ابھی بھی جہاں پر سکولوں میں، کالجز میں یا اسی طریقے سے ہسپتالوں میں نہ ڈاکٹرز ہیں، ہمارے حلقوں میں سکولوں میں ہیڈ ماسٹرز نہیں ہیں۔۔۔۔۔

Mr. Speaker: Windup, please.

سردار محمد یوسف زمان: بہت ساری پوسٹیں خالی ہیں، میں یہ گزارش کروں گا کہ ان کو مکمل کیا جائے اور ان شاء اللہ ہم یہ توقع رکھتے ہیں کہ ایک اچھے انداز میں ہمیں آگے لیکر اگر بڑھیں گے تو ان شاء اللہ یہ صوبہ بھی ترقی کرے گا اور ملک بھی ترقی کرے گا۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: تھینک یو ویری مچ۔ پریس گیلری کے الیکشنز ہوئے ہیں جس میں "ایکسپریس نیوز" کے احتشام بشیر صاحب صدر، "جنگ" اخبار کے گلزار محمد خان صاحب سیکرٹری اور "آج نیوز" کے ملک عاجز صاحب کو آرڈینیٹر منتخب ہوئے ہیں، میں اپنی جانب سے اور پورے ایوان کی جانب سے انہیں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: آنریبل چیف منسٹر صاحب۔

(تالیاں)

جناب محمود خان (وزیراعلیٰ): مہربانی۔ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيطٰنِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ۔ شکریہ، جناب سپیکر! آج صوبے کی تاریخ میں ایک ایسا دن ہے کہ میں سمجھتا ہوں آج کا بجٹ جو اب تقریباً پاس ہونے والا ہے اور میرے اپوزیشن کے بھائی یہاں پر موجود ہیں، میڈیا کے دوست یہاں پر موجود ہیں، سرکاری افسران سب یہاں پر موجود ہیں، اس لحاظ سے تاریخی دن ہے کہ اس بجٹ میں فاٹا جسے Newly merged districts کے نام سے ہم Quote کرتے ہیں، ان کا بجٹ بھی شامل ہے، تو میں آپ سب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ (تالیاں) بدقسمتی سے کسی بھی میرے بھائی نے فاٹا کا ذکر یہاں پر نہیں کیا، جتنے بھی ہمارے اپوزیشن کے لیڈران صاحبان ہیں، ممبران صاحبان ہیں، ان کی طرف سے کوئی بات فاٹا کے حوالے سے نہیں کی گئی، تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ ان لوگوں کے ساتھ زیادتی ہے لیکن جس طرح میرے بھائیوں نے کہا کہ ہمارے حلقوں کو فنڈز نہیں دیئے جاتے یا ہمیں نظر انداز کیا جا رہا ہے تو میں ان سے کہنا چاہ رہا ہوں کہ اب تک Newly merged districts کا کوئی بھی نمائندہ اس ایوان میں موجود نہیں ہے لیکن پھر بھی ہم ان کیلئے Fight کر رہے ہیں، پھر بھی ان کے حلقوں کیلئے کچھ دینا چاہتے ہیں، تو اس سلسلے میں فاٹا کے بجٹ کے حوالے سے میں پاکستان آرمی اور خاص کر میں جنرل باجوہ صاحب اور اپنے پرائم منسٹر صاحب کا مشکور ہوں کہ آرمی نے اپنا 20 پرسنٹ بجٹ Freeze کر کے فاٹا کو دے دیا ہے، تو میں (تالیاں) تو میں اپنی طرف سے، اپنی حکومت کی طرف سے، اپنے

پارٹی نمائندگان کی طرف سے ان کا مشکور ہوں، ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ باقی ہم آجاتے ہیں، آج کے اس بجٹ کے حوالے سے جو میں نے دیکھا کہ بابک صاحب نے بڑی بہترین تقریر کی، سردار یوسف صاحب ہمارے سینیئر ہیں، منسٹر رہے ہیں کافی عرصے تک، ان کی پینتیس، ان کی پورے پاکستان میں اور پنجاب میں ان کی حکومت رہی ہے، تو میں ان سے صرف یہ گزارش کروں گا کہ جب میں نے حلف لیا اور سوات سے میرا تعلق ہے، ملاکنڈ ڈویژن سے پہلی دفعہ نمائندگی ہمیں ملی، تو میں نے اس دن کہا تھا کہ میں اکیلے سوات اور ملاکنڈ ڈویژن کا وزیراعلیٰ نہیں بنوں گا بلکہ میں پورے صوبے کا وزیراعلیٰ بن کے آپ کو بتاؤں گا کہ میں پورے صوبے کا وزیراعلیٰ ہوں۔ (تالیاں) اس بجٹ میں شاید آپ لوگوں کے کچھ تحفظات ہوں گے، ہم بیٹھے تھے، یہ جتنے بھی ہمارے اپوزیشن کے بڑے ہیں، ان کے ساتھ ہماری بیٹھک ہوئی تھی، آپ کے گھر میں ہوئی تھی سپیکر صاحب، اور ان کے ساتھ معاملات طے ہوئے تھے کہ آپ بجٹ میں ہمارا ساتھ دیں، یہ پورے صوبے کا بجٹ ہے، اس میں بہت کچھ موجود ہے، اگر آپ کے حلقے نظر انداز ہو گئے ہیں تو ان کو ہم Compensate کر سکتے ہیں، ان کو ہم فنڈ دے سکتے ہیں لیکن بد قسمتی سے آج جو میں دیکھتا رہا، کل سے جو ایوان میں ہوتا رہا، پہلے دن بجٹ میں ہوتا رہا، میں سمجھتا ہوں یہ اس اسمبلی کی روایات کے خلاف ہے جو ہماری روایات تھیں اور ہیں (تالیاں) ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ اگر میں تنقید کرنا شروع کر دوں تو میرے ساتھ ایک ایک جو میرا ایم پی اے موجود ہے، انہوں نے ایک ایک بات مجھے بتائی ہے جو Ex MNAs ہیں، جو اب ہمارے ساتھ ایم پی ایز ہیں، انہوں نے کافی باتیں بتائی ہیں کہ ہمارے ساتھ یہ ہوا، میں اس پہ نہیں جاؤں گا، اس کی ضرورت نہیں ہے لیکن یہ ایک بات میں ضرور اس ایوان کے سامنے رکھوں گا اور وہ یہ کہ یہ ایوان جس طرح آپ لوگوں نے کہا کہ یہاں پر آپ اپنے حلقوں کے مسائل ڈسکس کریں گے، اس صوبے کے مسائل ڈسکس کریں گے، اس کے علاوہ قانون سازی ہو گی، یہاں پر بہترین ماحول میں ہم سارے پختون ہیں، سارے ایک ہی مٹی کے، ایک ہی صوبے سے ہمارا تعلق ہے لیکن یہاں پر جب سے ہم حکومت میں آئے ہیں ہم یہ سنتے آرہے ہیں کہ یہاں پر صرف آپ لوگوں کی طرف سے ان لوگوں کی پشت پناہی ہو رہی ہے، ان لوگوں کو آپ Defend کرنا چاہتے ہیں، وہ کہتے ہیں جی کہ ان پہ نیب کے کیسز بنے ہیں، وہ تو ہم نے نہیں بنائے ہیں وہ کیسز، وہ تو آپ کے ادوار میں بنے ہیں وہ کیسز، اس میں ہمارا کیا قصور ہے، اس صوبے کا اس میں کیا قصور ہے، اس صوبے کے عوام کا کیا قصور ہے؟ (تالیاں) لوگ چوری کریں گے تو ہم ان کا دفاع کریں گے، لوگ ڈاکہ ڈالیں گے تو ہم ان کا دفاع

کریں؟ بلکہ ہم ان کو اور بھی پش کریں گے کہ وہ جیلوں میں جائیں، گلے سڑے لوگوں کے پیسے ان سے نکال لیں، ہمارا تو کام یہ ہے کہ ہم یہ کریں (تالیاں) یہ اس منتخب ایوان کا کام نہیں ہے کہ ہم ان کو Defend کریں، میں آگے اس پر بحث نہیں کرنا چاہتا، وہ عدالتی معاملات ہیں یا نیب کے معاملات ہیں، ہمارے ادارے Independent ادارے ہیں، حکومت کا ان سے کچھ کام نہیں ہے، اگر ہم غلط کام کریں تو ہم بھی تابعدار ہیں، ہم بھی اس کو Face کرنے کیلئے تیار ہیں لیکن یہ ایوان جس طرح میں نے کہا کہ اس کی اپنی روایات ہیں، ان کے مطابق اس ایوان کو ہم چلانے کی کوشش کریں گے، میں بالکل حاضر ہوں، آپ کے جتنے بھی تحفظات ہیں، بجٹ کے حوالے سے، آپ نے کہا کہ بجٹ میں چونکہ ہم نے Rationalization Budget نہیں کیا تھا، ایک بہت بڑی Exercise کی، آج اس وجہ سے، اس Rational کی وجہ سے آج ہم 85 ارب بچا سکے اور آج یہ آپ کا Developmental budget تاریخی بجٹ ہے، یہ آپ کا 236 ارب روپے کا Developmental budget ہے، یہ اس صوبے میں بہت بڑا Developmental budget ہے، آپ سارے پچھلی حکومتوں میں رہے ہیں (تالیاں) اگر میں غلط ہوں تو مجھے آپ ٹھیک کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس بجٹ میں ہم نے فاٹا کو شامل کیا، 83 رب Developmental budget ان کا ہے، جو 24 ارب روپے سے بڑھ کر 83 ارب روپے ہو چکا ہے، تو یہ جتنا بھی Developmental budget ہے، جتنے بھی پیسے ہیں یہ آپ کے حلقوں میں بھی لگیں گے۔ میں دو تین چیزیں آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں، بالکل جس طرح اس سال جو ہم میگا سکیم کمپلیٹ کریں گے، میں تھوڑا سا ان میگا پراجیکٹ کے حوالے بات کروں گا، باقی بجٹ میں سب موجود ہے، تیمور خان نے اس پہ بحث کی تھی، اس سال میں جو ہم مکمل کریں گے ان شاء اللہ، سوات موٹروے کی تکمیل ہوگی، بی آر ٹی کی تکمیل ہوگی اور گومل زام ڈیم کا جو کمانڈ ایریا ہے، ایک لاکھ 71 ہزار ایکڑ فٹ، ان کی تکمیل ہوگی ان شاء اللہ (تالیاں) باقی جو ہمارے نئے میگا پراجیکٹ ہیں، میں وفاقی حکومت کا مشکور ہوں، پرائم منسٹر کا مشکور ہوں، کمیونیکیشن منسٹر مراد سعید کا مشکور ہوں، عاطف خان نے بھی اس میں اپنا کردار ادا کیا کیونکہ وہ ٹورازم منسٹر ہیں، ہمارے سینیئر منسٹر ہیں، سوات موٹروے کی Extension، جنہوں نے اس کیلئے فنڈز رکھے تو میں ان کا بے حد مشکور ہوں۔ اس کے علاوہ میں نے کہا تھا کہ میں اکیلے ملاکنڈ ڈویژن کا وزیر اعلیٰ نہیں بنوں گا، ہم نے Propose کیا ہے Peshawar to D I Khan expressway، ان شاء اللہ اس کی فزیبلٹی تیار کریں گے (تالیاں) اس کے علاوہ پشاور سرکلر ٹرین کی فیزیبلٹی

ہو گی، پشاور کیلئے ایک بڑا میگا پراجیکٹ ہوگا۔ جو آپ لوگوں نے کہا کہ کچھ ایسے اضلاع ہیں جو کہ Backward ہیں، جہاں پر کام نہیں ہو سکے، ان کو اٹھانا ہے کیونکہ ہم نے انصاف کا نعرہ مارا تھا، اس لئے ہم ضرور انصاف کریں گے، تو یہ سپیشل فنڈ At least Non developmental Districts ہم نے رکھا ہوا ہے، جس میں جو Backwards districts ہیں ان شاء اللہ ان کے ساتھ انصاف کیا جائے گا، آپ بے فکر رہیں ان شاء اللہ ضرور کریں گے۔ اس دفعہ ہم نے Propose کیا ہے کہ جتنے بھی ہمارے ڈسٹرکٹ ہیں ان کیلئے ماسٹر پلان بنا سکیں تاکہ ہمیں پتہ چل سکے کہ کون سے ڈسٹرکٹ میں کس چیز کی ضرورت ہے؟ جیسے کرک کو واٹر سپلائی کی ضرورت ہے تو دوسرے ضلعے کو ہسپتال کی ضرورت ہو گی، کسی کو سکولوں کی، جس طرح سردار یوسف صاحب نے کہا کہ میرے حلقے میں کالج کی ضرورت ہے تو اس طرح یہ ایک ماسٹر پلان بنے گا ان شاء اللہ، اگلا اس ماسٹر پلان کے مطابق ان شاء اللہ ہم آپ کو دیں گے۔ اس کے علاوہ جو ہمارا Flagship پراجیکٹ تھا بلین سونامی ٹری، ایک ارب درخت ان شاء اللہ ان پانچ سالوں میں خیبر پختونخوا میں اور ہم لگائیں گے، پورے ملک میں دس ارب، خیبر پختونخوا کا حصہ ایک ارب ہو گا ان شاء اللہ (تالیاں) اس کے علاوہ میں نے وعدہ کیا تھا کہ ملاکنڈ ڈویژن میں نہیں بلکہ پورے خیبر پختونخوا میں جتنی بھی سپیشل پولیس فورس ہے، ان کو میں Permanent ہونے کا اعلان کرتا ہوں، (تالیاں) ان لوگوں کی یہ قربانیاں ہیں، بابک صاحب کو پتہ ہے جس طرح انہوں نے قربانی دی ہے، بہادر خان صاحب ہمارے بڑے یہاں پر بیٹھے ہیں، ان کو بھی پتہ ہے، عنایت اللہ خان صاحب کو، سب کو پتہ ہے کہ انہوں نے کیا قربانیاں دی تھیں اور ان کی قربانی ہے، بجائے اس کے کہ ہم نئی پولیس بھرتی کریں، ہم ان کو ہی ریگولرائز کر دیں جی۔ اس کے علاوہ پشاور اپ لفٹ پروگرام میں ہم نے پیسے رکھے ہیں، ان شاء اللہ پشاور سب کا ہے، ہم سب کا ہے تو ان شاء اللہ اس کیلئے ضرور کام کریں گے۔ یہاں پر ہمارے ایم پی ایز صاحبان بیٹھے ہوئے ہیں، کچھ تو خفا ہم سے بھی ہیں، گورنمنٹ کے ایم پی ایز بھی خفا ہیں، ان کو بھی منانا پڑے گا، ان کیلئے بھی کچھ کرنا پڑے گا۔ اس کے علاوہ خیبر پختونخوا سٹی ڈیویلپمنٹ پروگرام ہے، جس میں بڑے شہر جیسے کوہاٹ، پشاور، مردان، ایبٹ آباد، مینگورہ، ان شاء اللہ اس کی Proper Planning ہو گی اور اس کے جتنے بھی مسائل ہیں، ان شاء اللہ ان کو حل کرنے کی کوشش کریں گے اور سب سے جو بڑا، میں بھول گیا، صحت انصاف کارڈ، جو Throughout Province، ان شاء اللہ ہم سب کو دیں گے۔ (تالیاں) اس میں بابک صاحب! آپ بھی فری علاج کرا سکتے ہیں، منور خان صاحب بھی کر سکتے ہیں

اور یہ محمود بیٹنی بیٹھے ہوئے ہیں، ان کو تو بڑی ضرورت ہے تاکہ ان کا علاج ہم کرا سکیں، (تالیاں) یہ کوشش کریں گے کہ یہ صحت انصاف کارڈ سارے اپوزیشن والوں کو دیدیں تاکہ ان کا یہ مسئلہ حل ہو، اور ان سب کو یاد بھی رہے۔ (تالیاں) تو یہ بجٹ میں یہ بڑی باتیں تھیں جو میں آپ لوگوں سے شیئر کرنا چاہتا تھا، باقی مجھے پتہ ہے، ان شاء اللہ ہم سب لوگ مل کر اس صوبے کو اٹھائیں گے ان شاء اللہ، ہمارا ایک ہی صوبہ ہے، اس کیلئے ہم نے کام کرنا ہے، آپ لوگوں نے کچھ باتیں کیں، میں اب ان کا جواب دینا چاہتا ہوں۔ ایک سیاسی ملازم کے حوالے سے بات کی گئی، یہ جتنے بھی سرکاری ملازمین ہیں، یہ نہ میرے نوکر ہیں نہ آپ کے نوکر ہیں، یہ گورنمنٹ کے نوکر ہیں، اگر ہم آج حکومت میں ہیں تو یہ ہمارے ساتھ کام کریں گے، نوکر نہیں ہیں، یہ ہمارے ساتھ کام کریں گے اور اگر آپ کی حکومت تھی تو یہ آپ کے ساتھ تھے، گورنمنٹ کے ساتھ تھے، یہ کسی کی ذات کے ساتھ یا کسی کی پارٹی کے ساتھ نہیں ہوتے لیکن افسوس کی بات یہ ہوتی ہے کہ ایک بندہ پارٹی کا، پارٹی کی ٹوپی پہن کے وہ جلسوں میں جائے، آپ کے خلاف بات کرے تو کیا خیال ہے آپ لوگوں کا؟ میرے خیال میں اس کو سزا ضرور دینا پڑے گی اور دینی بھی چاہیئے کیونکہ آئندہ کیلئے کوئی سرکاری نوکر یہ نہ کرے کہ وہ (تالیاں) کہ وہ اس میں یہ کرے گا۔ اس کے علاوہ سردار یوسف صاحب نے بات کی اور کالج کے بارے میں، سردار یوسف صاحب بس میرا یہ گلہ ہے کہ انہوں نے مجھے حج کی فلائٹ میں جگہ نہیں دی، جب یہ اس کے منسٹر تھے، یہ حج کے (قہقہے) انہوں نے مجھے فلائٹ میں نہیں بٹھایا، (تالیاں) عاطف خان کو پتہ ہے، شہرام خان کو بھی پتہ ہے، پھر بڑی مجبوری اور بڑے عجیب طریقے سے ہم اس فلائٹ میں بیٹھ کر ہم نے حج کیا تھا، ان سے یہ گلہ ضرور ہے لیکن ان کے کالج کا مسئلہ ان شاء اللہ ہم ضرور حل کرائیں گے۔ (تالیاں) باقی یہاں پر عدالت کی بات کی گئی جی، عدالتوں کا اپنا مینڈیٹ ہے جی، ہم ان کا احترام کرتے ہیں، ہمارے ایک بھائی ادھر چلے گئے ہمارے خلاف اور عدالت نے ہمارے خلاف فیصلہ دیدیا، ان کا Domain ہے، ان کا کام ہے، ہم ان کو Criticize نہیں کرنا چاہتے لیکن عدالت کا کام یہ نہیں ہے کہ آپ عدالت چلے جائیں اور اے ڈی پی کے اوپر آپ Stay لینا چاہتے ہیں، آپ آئیں، بیٹھ جائیں ہمارے ساتھ، یہ معاملات بیٹھنے سے حل ہوں گے، یہ عدالتوں میں حل نہیں ہونے والے ہیں کیونکہ یہ تو گورنمنٹ کا Prerogative ہے اور یہ اسمبلی کا اختیار ہے، ٹو تھرڈ میجارٹی کی وجہ سے ہم سب بلڈوز کر سکتے ہیں لیکن نہیں، ہم چاہتے ہیں کہ ہم آپ کو اپنے ساتھ لیکر چلیں، یہ حکومت بھی احسن طریقے سے چلائیں اور یہ اسمبلی جس کی اپنی

روایات ہیں اس کو بھی برقرار رکھنے میں ہم کامیاب ہوں۔ تو مجھے امید ہے ان شاء اللہ آپ میرے ساتھ ہوں گے اور ان شاء اللہ اکٹھے جائیں، بالکل آپ Criticize کریں، جو ہم غلط کام کر رہے ہیں بالکل آپ کا حق ہے، آپ Positive criticism کریں لیکن یہ نہیں ہونا چاہیئے کہ یہ میں عدالت جاؤں گا یا میں یہ کروں گا یا میں وہ کروں گا، تو اگر یہ باتیں ہوتی رہیں گی تو میرا خیال میں پھر ہمیں بھی تھوڑا سا فرنٹ پہ آنا پڑے گا، تو میں نہیں چاہتا کہ ہم فرنٹ پہ آئیں اور ہم ان شاء اللہ، میں امید رکھتا ہوں کہ ان شاء اللہ ہم ایک ہی ساتھ چلیں گے۔ باقی کوئی پوائنٹ میرے خیال میں میرے پاس نہیں رہا، تو میں اپنی تقریر کو وائنڈ اپ کرنے سے پہلے آپ سب لوگوں کو ایک دفعہ مبارکباد پیش کرنا چاہوں گا لیکن اس سے پہلے چکدرہ سے جو روڈ ہے، چکدرہ دیر سے چترال تک وہ سی پیک کا حصہ بن چکا ہے، ان شاء اللہ اس پر بھی بہت جلد کام شروع ہو جائے گا، ایک موٹروے اس پہ بھی بنے گا (تالیاں) ٹورازم کے حوالے سے میں یہ کہوں گا، عاطف خان بیٹھے ہوئے ہیں، ٹورازم منسٹر ہیں ہمارے، ان شاء اللہ نئی جگہیں ہم Identify کر رہے ہیں، اس سال دو کی پروپوزل ہے کہ تین کی ہیں، اس طرح وہ کریں گے ان شاء اللہ، کمراٹ سے دیر تک کا جو روڈ ہے اور ایک پراجیکٹ ہے، اس میں ڈلوائے ہیں پانچ ارب روپے کا پراجیکٹ ہے، بہت سی ایسی جگہیں ہیں ان شاء اللہ اس کیلئے ہم کام کرنا چاہتے ہیں۔ تو میری آپ بھائیوں سے یہی ریکوسٹ ہو گی کہ جو میں نے وعدے کئے ہیں، میں اس پہ قائم رہوں گا اور جو آپ کی طرف سے وعدہ ہو اس پر آپ قائم رہیں۔ میری اللہ سے دعا ہے کہ آپ لوگ اس پہ قائم رہیں، آخر میں اپنی سپیچ کو ختم کرنے سے پہلے میں پوری اسمبلی کے سٹاف کو دو، میں چاہتا تھا کہ میں ان کو اضافی وہ دے دوں لیکن محمود جان نے ریکویسٹ کی تو ان کی ریکویسٹ پہ میں تین اعزازیہ کا اعلان کرتا ہوں، Extra آپ لوگوں کیلئے اور آخر میں میں فاٹا کے حوالے سے ان بھائیوں کو یہ میسج دینا چاہتا ہوں کہ جو وعدے آپ لوگوں سے چیف منسٹر نے کئے ہیں، پرائم منسٹر نے کئے ہیں یا پاکستان آرمی نے کئے ہیں یا جتنے جو بھی سٹیک ہولڈرز نے کئے ہیں، ان شاء اللہ من و عن ان پہ عمل ہو گا، میں آپ کو یہ باور کرانا چاہتا ہوں اس فلور سے Newly merged districts کے اپنے عوام کو ان شاء اللہ ہم آپ کے ساتھ ہیں، آپ کے ساتھ کھڑے ہوں گے اور جو آپ لوگوں نے زندگی گزاری ہے ان شاء اللہ ہم آپ کو اوپر لائیں گے، پورے صوبے کے ساتھ، پورے پاکستان کے ساتھ ایک لیول پر ان شاء اللہ ہم آپ کو لائیں گے۔ آخر میں میں اپنے میڈیا کے دوستوں کا شکر گزار ہوں کہ وہ ہماری Projection کرتے ہیں، میں ان کا بھی بڑا مشکور ہوں، آپ بھائیوں کا بھی مشکور ہوں اور میں

آپ سب کو ایک دفعہ مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں کہ میری طرف سے آپ کو مبارک ہو، پورے صوبے کے عوام کو مبارک ہو۔ پاکستان زندہ باد۔

(تالیاں)

Mr. Speaker: The sitting is adjourned till 02:00 pm afternoon tomorrow Thursday, 27th June, 2019.

(اجلاس بروز جمعرات مورخہ 27 جون 2019ء بعداز دوپہر دو بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)